

النَّحْوِيُّ الْكَلَامُ كَالْمَطْرِ فِي الطَّعَامِ

الحمد لله والمنته کہ رسالہ نافعہ مفیدہ مشتمل بر قواعد نحو مع طریقہ تعلیم

تَسْهِيلُ النَّحْوِ

یعنی

نحو میرے
مع طریقہ تعلیم

مصنفہ : مولانا عبد اللہ گنگوہی

جس میں ”نحو میر“ کی ہر فصل کے ساتھ ایسے سوالات لکھ دیئے گئے ہیں کہ اگر طلبہ کو ان کی مشق کرائی جائے تو صرف اسی کتاب کے پڑھنے سے نحو کے مسائل بسہولت ازبر ہو جائیں گے، اور مبتدی کو عربی عبارت کے ابتدائی جملوں کے لکھنے اور بولنے پر انشاء اللہ تعالیٰ پوری قدرت حاصل ہو جائیگی

تذیب کتب خانہ
بالمقابل
آرام باغ
کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمین والعاقلۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسول
محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

اقبال بعد اس زمانہ میں باوجود تمام کتبِ درسیہ کی تحصیل کے طلبہ کی استعداد اچھی نہیں
ہوتی، حتیٰ کہ بعض فارغ التحصیل تو (عربی) عبارت بھی صحیح نہیں پڑھتے۔ اس کا بڑا سبب
صرف و نحو میں محنت نہ کرنا ہے، نیز یہ کہ جو قواعد صرف و نحو کے وہ پڑھتے ہیں، اُن کا اجراءِ امثلہ
کے ساتھ ساتھ نہیں ہوتا۔ اور مشق کی بڑی کمی ہوتی ہے۔ بس طوطے کی طرح ”نخویر“ اور ”صرف“ میرے یاد
گرا دی جاتی ہے۔

(ان باتوں کا لحاظ کر کے) بندہ نے ”نخویر“ جو کہ کتبِ درسیہ میں نحو کی اول کتاب ہے اُس پر
امثلہ مشقیہ بڑھائی ہیں، نیز خود بھی (دورانِ تدریس) بارہا تجربہ کیا ہے کہ قواعد کی مشقِ امثلہ سے
کرانے میں (طلبہ کی) استعداد خوب بڑھتی ہے۔ اور یہ امر محتاجِ دلیل بھی نہیں ہے، خود ظاہر ہے۔
حضراتِ اساتذہ کرام سے التجا ہے کہ اس نخویر میں درس دیں، اور معلم کو مندرجہ ذیل چند
امور کی ہدایت فرمادیں :

(۱) طالب علم کو نخویر کے قواعد اچھی طرح ذہن نشین کرا دیں۔ (وہ اس طرح کہ) ایک بار سمجھا کر پھر
طالب علم سے سُنیں کہ کیا سمجھے ہو، اور ایک دو مثال کی ترکیب خود کرا دیں۔

(۲) امثلہ مشقیہ میں جو (الفاظ و لغات) ایسے ہوں جن کو طلبہ نہ جانتے ہوں اُن کے معنی پہلے
بتادیں، اور اگر وہ صیغہ ہو تو صرف مصدر کے معنی بتادیں۔

(۳) اگر کوئی قاعدہ ان مثالوں کے متعلق ایسا ہو کہ اب تک وہ سبقاً سبقاً نہ پڑھا ہو تو
اس کو مختصر طور سے پہلے بتادیں۔

(۴) ہر مثال کی ترکیب اور ترجمہ طلبہ سے ہی کرائیں، خود ان کی مدد بالکل نہ کریں اور قواعد سے جواب طلب کوشش
(۵) ان مثالوں کے علاوہ اور مثالیں اس قدر کاغذ پر لکھو کہ اُن کی ترکیب و ترجمہ کرائیں کہ اطمینان لگی
ہو جائے کہ یہ قاعدہ اب طالب علم کی سمجھ میں آ گیا ہے۔

واللہ الموفق والمُعین

مراقب
محمد عبد اللہ عفی عنہ گنگوہی ۲ جمادی الثانیہ ۱۳۳۷ھ ہجری نبوی ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

اَمَّا بَعْدُ بیان ارشادک اللہ تعالیٰ کہ اس مختصر سے مت مضبوط در علم نحو کہ مبتدی را بعد از حفظ مفردات لغت و معرفت اشتقاق و ضبط ہیات تصریف باسانی بکفیت ترکیب راہ نماید و بزودی در معرفت اعراب و بنا و سواد خواندن توانائی و ہدیہ یوفیق اللہ تعالیٰ و عوذ بہ فصل بدانکہ لفظ مستعمل در سخن عرب بردہ قسم است مفرد و مرکب۔ مفرد لفظ باشد تنہا کہ دلالت کند بر یک معنی و آن را کلمہ گویند و کلمہ بر سہ قسم است اسم چوں رَجُلٌ و فعل چوں خَرَبٌ و حرف چوں هَلْ چنانکہ در تصریف معلوم شدہ است اما مرکب لفظی باشد کہ از دو کلمہ یا بیشتر حاصل شدہ باشد و مرکب بردہ گویند است مفید و غیر مفید مفید آنست کہ چوں قائل بران سکوت کند سماع را خبری یا طلبی معلوم شود و آن را جملہ گویند و کلام نیز پس جملہ بردہ قسم است خبریہ و انشائیہ

سوالات

ذیل کے الفاظ میں یہ بتاؤ کون مفرد ہے اور کون مرکب

فَرَسٌ - خَرَبٌ - قَدٌ - خَرَبٌ زَيْدٌ - غُلَامٌ زَيْدٌ - لَقْرٌ - خَمْسَةٌ عَشْرٌ - غَمٌّ - زَيْدٌ
قَائِلٌ - نَزْرٌ قَاعِدٌ - مَاءُ الْبَيْرِ - صَلَوَةُ الظُّهْرِ - مَكَّةٌ - مَدِيْنَةٌ - بَعْلَبَقٌ - حَجُّ الْبَيْتِ
خَرَبٌ زَيْدٌ عَمْرًا۔

فصل بدانکہ جملہ خبریہ آنست کہ قائلش را بصدق و کذب صفت توائل کرد و آن بردہ نوع است اول آنکہ جزو اولش اسم باشد و آن را جملہ اسمیہ گویند چوں زَيْدٌ عَالِمٌ یعنی زید دانا است جزو اولش سندالیہ است و آن را مبتدہ گویند و جزو دوم مسند است و آن را خبر گویند و دوم آنکہ جزو

اوش فعل باشد فاعل را جملہ فعلیہ گویند چون ضرب زین بزید جزواوش سندواں را فعل گویند
 و جزو دوم سندالیہ است و آن را فاعل گویند و بدانکہ سند حکم است و سندالیہ آنچه برو حکم کنند و اسم
 سند سندالیہ تواند بود و فعل سند باشد و سندالیہ توال بود و حرف نہ سند باشد نہ سندالیہ۔

سوالات

ذیل کے کچھ ہوئے جملوں میں پہچانو کون سند ہے اور کون سندالیہ اور یہ بھی بتاؤ کہ کون لفظ
 مبتدا ہے اور کون خبر اور کون فاعل ہے اور کون فعل اور کونسا جملہ اسمیہ ہے اور کونسا فعلیہ اور نیز ہر
 جملہ کی ترکیب کرو اور ہر جملہ کا اردو ترجمہ بتاؤ ہر سوال کا جواب ایک کاغذ پر لکھو۔

اسْتَغْفَرَ زَيْدٌ - اجْتَنَبَتْ هِنْدٌ - الشَّمْسُ طَالِعَةٌ - الصَّلَاةُ حَاضِرَةٌ - الْمَاءُ بَارِدٌ -
 اللَّهُمَّ اكْبُرْ - انْفَطَرَتِ السَّمَاءُ - احْمَرَّتْ هِنْدٌ - اَلْحَجُّ فَرِيضَةٌ - الصَّوْمُ فَرَضٌ - الْقِيَامَةُ
 آيَةٌ - الْحَجَّةُ مَعْقٌ - النَّارُ مَعْقٌ - الصِّرَاطُ مَعْقٌ - الْمَيْلَانُ مَعْقٌ - الْقَبْرُ رَوْضَةٌ - الرَّبُّ غَفُورٌ
 اسْتَعْلَفَ بَكْرٌ - اخْضَرَّتِ الْأَرْضُ - اسْلَمَ خَالِدٌ - اذْهَبَ بَكْرٌ - صَدَّقَ عَمْرٌ - اَمْلَكُوا
 الْمَاءُ - تَرَنَيْدٌ ذَاغٌ - صَامَ عَمْرٌ - صَلَّى حَامِدٌ - حَجَّ حَمِيدٌ - بَعَثَ عَمْرٌ - النُّعْمُ وَاجِبٌ
 سَمِعَ اللَّهُ - اللَّهُ سَمِيعٌ - مُحَمَّدٌ رَسُولٌ -

بدانکہ جملہ انشائیہ آنت کہ قائلش را بصدق و کذب صفت نتوان کرد و آن را بر چند قسم است
 امر جمل اضرب و یہی جمل لا تضرب۔ و استغفر جمل هل ضرب زین و منی جمل لی
 زید حاضر و تری جمل لعل عمر اغائب۔ و عقود جمل بعث و اشتريت و قد اجل
 یا اللہ و عرض جمل الا تنزل بنا فتصیب خیرا۔ و قسم جمل واللہ لا اھربن زینا
 و تعجب جمل ما احسنہ و آخین یہ۔

تعریفات ذیل کو خوب یاد کرو

امر وہ جملہ انشائیہ ہے جس میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کی طلب ہو جیسے اضرب یہی وہ جملہ
 انشائیہ ہے کہ جس میں کسی کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے کی طلب ہو جیسے لا تضرب۔ استغفر

وہ جملہ انشائیہ ہے کہ جس سے کسی واقعہ گذرے ہوئے یا موجود یا آئندہ سے سوال ہو اور وہیں حرف استفہام آوے جیسے **هَلْ فَتَرَبَّ زَيْنًا** اور **أَزَيْدًا قَائِمًا** اور **أَفَتُصِرُّ زَيْنًا** اتمنی وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات کی آرزو سمجھی جاوے جیسے **لَيْتَ زَيْنًا** احاضر کا زید حاضر ہوتا، ترجمی وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات کے اُمید معلوم ہو جیسے **لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ** (شاید عمر وغائب ہے) عقود وہ جملہ انشائیہ ہے جو کسی معاملہ کے مثلاً خرید و فروخت کے ایجاب کرنے کے واسطے بولا جاوے جیسے بیچنے والا بیچنے کے وقت کہے **بِعْتُ** (فروخت کیا میں نے) اور خریدنے والا خریدنے کے وقت کہے **اِشْتَرَيْتُ** (خریدا میں نے) ندا وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ کیا جاوے اور حرف ندا سے شروع ہو جیسے **يَا زَيْنًا** (اے زید) عرض وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی کو کسی کام پر ایگتہ کیا جاوے اور اُجھارا جاوے جیسے **الَا تَنْزِلُ** بنا کر کیا نہیں آتا ہے تو ہمارے پاس، قسم وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات پر قسم کھاویں جیسے **قَالَتْ** (قسم اشرفی) تعجب وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات پر تعجب ظاہر کریں جیسے **مَا أَحْسَنُ وَأَحْسَنُ** یہ۔ (کیا ہی حسین ہے وہ)۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں یہ بتاؤ کہ کون سا جملہ خبریہ اور کونسا انشائیہ اور انشائیہ کی کونسی قسم ہے

أَسْلَمُوا - أَمْنَا - لَا تَكْفُرُوا - بَشِيرٌ - لَيْتَ زَيْنًا عَالِمًا - حَمِيدٌ بَكْرًا - أَلْفَلَاكُونَ - أَمْنَا - أَصْبِرْ يَه - مَا أَجْمَلُ زَيْنًا - أَلَا تَكْرِمُ زَيْنًا - لَا تَقُولُوا - لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ - أَزَيْدٌ قَائِمٌ - نَكَحْتُ - لَعَلَّ بَكْرًا أَنَا سِحْرٌ - مَنْ جَاءَ مِنْ أَبْوَابِكَ - كَيْتٌ -

فصل بدانکہ مرکب غیر مفید آنت کہ چوں قائل براں سکوت کند سامع را خبرے یا طبلے حاصل نشود و آں برہ قسم است۔ اول مرکب اضافی چوں غلام زینل جزو اول را مضاف گویند و جزو دوم را مضاف الیہ و مضاف الیہ ہمیشہ مجرور باشد دوم مرکب بنائی و او آنت کہ دو اسم رایکے کردہ باشد و اسم دوم متضمن حرفے باشد چوں **أَحَدٌ عَشْرًا تَانِسْعَةً عَشْرًا** کہ

دو اصل آحاد و عَشْرٌ و تِسْعَةٌ وَعَشْرٌ بُوَدَ است و اورا حذف کرده ہر دو اسم رای کے گردند
 ہر دو جزو مبنی باشد بر فتح الاِثْنَا عَشْرَ کہ جزو اول معرفت سوم مرکب منع صرف و او آنت
 کہ دو اسم رای کے کردہ باشند دو اسم دوم متضمن حرفے نباشد چون بَعَلْبَاتٌ و حَضَرَ مَوْتٌ کہ جزو
 اول مبنی باشد بر فتح بر مذہب اکثر علماء و جزو دوم معرفت بدانکہ مرکب غیر مفید ہمیشہ جزو جملہ
 باشد چوں غلام زید قَائِمٌ وَعِنْدِي أَحَدٌ عَشْرٌ دَرَاهِمًا و جَاءَ بَعَلْبَاتٌ۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید کی قسمیں بتاؤ۔ اور ہر مثال کا ترجمہ کرو۔ اور مرکبات غنائہ
 میں مضاف و مضاف الیہ کو پہچانو

رَسُولُ اللَّهِ - دِينُ اللَّهِ - بَيْتُ اللَّهِ - صَلَوَةُ الْعِشَاءِ - تَمَسَّةٌ عَشْرٌ - صَلَوَةُ الْفَجْرِ
 مِلَّةُ الْإِسْلَامِ - مَاءُ الْبَيْرِ - سَاكِنُ الْبَيْتِ - مَعْدِي كِرْبٌ - حَضَرَ مَوْتٌ - أَبُو حَارِثٍ
 أَبُو الْقَاسِمِ - دَارُ زَيْدٍ - رُوحُ الْإِنْسَانِ - وَرَقُ الشَّجَرِ - مَاءُ الْوُضُوءِ - تَوْبٌ بَكْرٍ
 أَبُو عَمْرٍو - جَارُ اللَّهِ -

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید جزو جملہ پر انکی ترکیب ترجمہ کرو

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ - حَجْرُ الْبَيْتِ قَرْنٌ - صَوْمٌ رَمَضَانَ قَرْنٌ - الْكَلْبَةُ بَيْتُ اللَّهِ -
 عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ - قَامَ عَبْدُ اللَّهِ - صَمَلِي غَلَامٌ بَكْرٍ - جَلِيسُ السُّوءِ شَيْطَانٌ -
 جَلِيسُ الْخَيْرِ عَيْنَةٌ - آدَاءُ الزُّكُوَّةِ بَرَكَةٌ الْمَالِ - عِنْدِي ثَمَانِيَّةٌ عَشْرٌ كِتَابًا
 أَحْرُ وَرَقٌ ثَوْبٌ بَكْرٍ - مَاءُ الْخَوْضِ حَارٌّ - لِحْيَةٌ عَمْرٍو طَوِيلَةٌ - دَارُ زَيْدٍ وَسَيِّعَةٌ
 أَحْضَرُ وَرَقٌ الشَّجَرَةِ - اغْبَرَةٌ وَجْهٌ زَيْدٍ - أَحْضَرُ وَرَقٌ الشَّجَرِ - أَحْمَرُ وَجْهٌ عَمْرٍو -
 صَلَوَةُ اللَّيْلِ بَهَاءُ النَّهَارِ - تَوَاضَعُ التَّرْبَةُ كَرَامَةٌ -

فصل بدانکہ پہنچ جملہ کتر از دو کلمہ نباشد لفظ چوں خَرَبَ زَيْدٌ و زَيْدٌ قَائِمٌ یا تقدیراً
 چوں اِضْرِبُ کہ آنت در دسترس و ازین بیشتر باشد و بیشتر واحدے نیست بدانکہ چوں

کلمات جملہ بسیار باشد اسم و فعل و حرف را با یکدیگر تمیز باید کردن و نظر نمودن کہ معرب است یا سببی و عامل است یا معمول و باید دانستن کہ تعلق کلمات با یکدیگر چگونه است تا مسند و مسند الیه پیدا گردد و معنی جملہ تحقیق معلوم شود۔

فصل بیان کہ علامت اسم آن است کہ الف و لام یا حرف جر در اولش باشد چون **الْحَمْدُ** و **بِرَّيْلٍ** یا **تَوْنِينَ** در آخرش باشد چون **زَيْدٌ** یا **مَسْدَالِيهٌ** یا **مُضَافٌ** باشد چون **غَلَامٌ زَيْدٍ** یا **مَصْعَرٌ** باشد چون **قُرَيْشٌ** یا **مَسْنُوبٌ** باشد چون **بَعْدَ اِدِيٍّ** یا **مَشْنِيٌّ** باشد چون **رِحْلَانٌ** یا **مَجْمُوعٌ** باشد چون **رِجَالٌ** یا **مُوصُوفٌ** باشد چون **جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ** یا **تَا مَے** متحرک بدو پیوند چون **ضَارِبَةٌ** و علامت فعل آنست کہ **قَدْ** در اولش باشد چون **قَدْ ضَرَبَ** یا **سَمِينٌ** باشد چون **سَيَضْرِبُ** یا **سَوَفَ** باشد چون **سَوَفَ يَضْرِبُ** یا حرف جزم بود چون **لَوْ يَضْرِبُ** یا ضمیر مرفوع متصل بدو پیوند چون **ضَرَبْتُ** یا **تَا مَے** ساکن چون **ضَرَبْتُ** یا امر باشد چون **اِضْرِبْ** یا نہی باشد چون **لَا تَضْرِبْ** و علامت حرف آن است کہ هیچ علامت از علامات اسم و فعل درو نہ بود۔

سوالات

الفاظ ذیل میں علامات سے پہچان کر بتاؤ کہ کون لفظ اسم ہے اور کون فعل اور

کون حرف اور اس علامت کو بھی ظاہر کرو جس سے تم پہچاننا ہو

رَسُولُ اللَّهِ - الْجَنَّةُ - الصَّبْرُاطُ - كُورَتْ - عَلِيٌّ - سَمِعْتُ - دَخَلْتُ - سَاحِرَانِ
سَوَفَ يَكُونُ - سَيَكُونُ - لَا تَنْفَطِرُ - مَا - رَجُلٌ - بَلَّغِي - مَسَاجِدُ - مُحَمَّدٌ
نَبِيٌّ - مَلِكٌ - جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - الصَّبْرُاطُ الْمُسْتَقِيمُ
تُوبَةٌ - شَاهِدَةٌ - قَدْ سَمِعَ -

فصل بیان کہ جملہ کلمات عرب بردو قسم است معرب و سببی معرب آنست کہ آخرش با حروف
عوامل مختلف شود چون **زَيْدٌ** و **جَاءَ نِي زَيْدٌ** و **رَأَيْتُ زَيْدًا** و **مَرَرْتُ بِزَيْدٍ**

إِنَّا كُنَّا بَيْنَ يَدَيْهِ إِتَابًا لِلْمَلَائِكَةِ إِنَّا جَاءْنَا فِي السَّمَاءِ فَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُرًا فَاذْبَانِ وَذَيْنِ وَتَاوَاتِي وَتِي وَذِي وَذِي وَتَهِي وَتَانِ وَتَيْنِ وَ
 أَوْلَادٍ مَعْدٍ وَأُولَى بَقَعِهِ يَوْمَ اسْمَاءِ مَوْصُولِهِ الَّذِي وَالَّذَانِ وَالَّذِينَ وَالَّذِينَ
 الْكَلْبِي اللَّكَّانِ وَاللَّتَيْنِ وَاللَّائِي وَاللَّوَاتِي وَمَا مَنَ وَأَيَّ وَأَيْةً وَالنَّ وَالنَّ
 دِرَاسِمِ فَاعِلٍ مَعْمُومٍ جَوْنِ الضَّارِبِ وَالْمَضْرُوبِ وَذُوْبَعْنِ الَّذِي دَرَعَتْ بَنِي ط
 نَحْوَجَاءَنِي ذُوْضَرَبِكَ بِدَائِكُمْ أَيَّ وَأَيْةً مُعْرَبَتٌ -

تعريفات ذیل کو خوب بر زبان یاد کر لو۔

مرفوع متصل وہ ضمیریں جو فعل سے ملی ہوئی آتی ہیں اور ہمیشہ فاعل ہوتی ہیں۔

مرفوع منفصل وہ ضمیریں جو فعل سے علیحدہ آتی ہیں اور ترکیب میں مبتدایا خبر یا فاعل ہوتی ہیں
 منصوب متصل وہ ضمیریں جو فعل سے ملی ہوئی آئیں اور ترکیب میں مفعول بہ ہو یا ایسے حرفوں سے
 ملیں جو اسم کو نصب کرتے ہیں جیسے اِنِّي اِنَّا اِنَّكَ الخ۔

منصوب منفصل وہ ضمیریں جو فعل سے علیحدہ آئیں اور مفعول بہ ہوں۔

مجرور متصل وہ ضمیریں جو حرف جر سے ملیں جیسے لِي لَنَا الخ یا مضاف سے ملکر مضاف الیہ ہوں
 جیسے عَلَامِي عَلَامِنَا عَلَامِكَ الخ

ان مثالوں کی ترکیب اور ترجمہ لکھ کر دکھاؤ اور ضمیر کی قسمیں بھی ظاہر کرو

أَنَا قَائِمٌ - أَنْتَ عَلَامٌ زَيْدٌ - أَنتُمْ جَاهِلُونَ - ضَرَبْتَ زَيْدٌ - زَيْدٌ ضَرَبَكَ
 أَنَا يُونُسُ - نَحْنُ عَالِمُونَ - ضَرَبُوهُمُ - ضَرَبْنَا هُمَ - هُنَّ جَنَابُ
 أَنْتِ حَسَنَةٌ - ضَرَبْنَاكَ ضَرَبْنَاكَ هُمُ شَاهِدُونَ - هِيَ ضَارِبَةٌ - هُمَا جَاهِلَانِ
 ضَرَبَهُ بَكْرٌ - أَنَا أَوْعَمٌ - ضَرَبْتَنِي هِنْدٌ - نَصَرْتَنِي - نَصَرُونِي - نَصَرْتَنِي
 هِنْدٌ - أَنْتَ ابْنُ زَيْدٍ - أَنْتُمْ أَبْنَاءُ بَكْرٍ - أَنْتَ عَوْنُ بَكْرٍ - هُوَ خَالِقٌ هُوَ مَلِكَةٌ

الرَّحْمَنِ - إِيَّاكَ تَعْبُدُونَ - إِيَّاكَ سَتَسْتَعِينُونَ - إِهْدِنَا - غَلَامَنَا قَاتِلُوا - هَذَا عَبْدِي -
 هُوَ الَّذِي - هَذَا آخِي - هَذَا كِتَابُنَا - هَذَا سَاحِرَانِ - هَذِهِ بِنْتِي - هُوَ الَّذِي
 خَلَقَكُمْ - تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ - قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا - جَاءَ الَّذِي
 صَرَبَ غَلَامَكَ - إِيَّايَ صَرَبْتَ - إِيَّاكُمْ أَدْعُو - لَكُمْ جَمَالَهَا رَوْحٌ - لَكُمْ عِلْمٌ
 لِي حَزْنٌ - أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْطُونُونَ - هَذَا الرَّجُلُ خَالِي - ذَانِكَ الرَّجُلَانِ ذَهَبَا -
 ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا - أَعْلَمُوا مَا لَاتَعْلَمُونَ - هَذَا إِذْ كَرُمَ مَبَارَكٌ - أَذْكَرُوا لِقَعْتِي الَّتِي
 أَنْعَمْتُ - لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ - إِيَّاكُمْ أَعْطَيْتُ - إِيَّاهُنَّ نَكَحْتُ - إِيَّاكَ صَرَبْتُ -
 عَلِمُوا مَا لَوْ تَعْلَمُوا - هُوَ الَّذِي أَصْحَابِي - قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ - هَذَا
 دِرْهُمٌ - هَذَا كَلْبٌ - عَلِمْتُ نَفْسٌ مَا أَحْضَرْتُ - لَكُمْ لَمَالٌ - إِضْرِبُوا هُنَّ
 جَاءَ الَّذِي أَنْعَمْتَ - رَبَّنَا اللَّهُ - رَسُولُنَا مُحَمَّدٌ - قَبْلُنَا بَيْتُ اللَّهِ - لَا أَعْبُدُ
 مَا تَعْبُدُونَ - لَكُمْ دِينِكُمْ - قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا - مَا نَدِمُ مَنْ سَكَتَ - أَتَيْكُمْ
 صَرَبَ زَيْدًا - آيَةٌ امْرَأَةٌ زَوْجَتُكَ -

چہارم اسماء افعال و ان برہوم است اول بمعنی امراض چوں روید و بدلہ و
 جہل و ہل و دم بمعنی فعل باضی چوں ہیہات و شتان -
 پنجم اسماء اصوات چوں اُخ اُخ و اُف و اُح و اُح و اُح و اُح -
 ششم اسماء ظروف چوں اِذَا و اِذَا و مَتَى و كَيْفَ و اَيَّانَ و
 اَمْسٍ و مَدًى و مُنْذًى و قَطًى و عَوْضًى و قَبْلًى و بَعْدًى و قَبْلِكَ مضاف باشد و مضاف
 الیہ محذوف منوی باشد و ظرف مکان چوں حَيْثُ و قَدَامُ و تَحْتَ و فَوْقُ و قَبْلِكَ
 مضاف باشد و مضاف الیہ محذوف منوی باشد -

ہفتم اسماء کنایات چوں کَرٌ و كَذٌّ اکنایت از عدد و کینت و ذنیت کنایت از حدیث
 ہشتم مرکب بنائی چوں اَحَدٌ عَشَرَ -

سوالات

ذیل کی مثالوں میں اسماء افعال اور ظروف کو پہچاننا اور ہر ایک مثال کا ترجمہ و ترکیب لکھو
 شَتَانَ بَيْنَ زَيْدٍ وَعَمْرٍو - هَيْهَاتَ يَوْمَ الْعِيدِ - بَلَدَ زَيْدًا - حَيْهَلِ الصَّلَاةِ حَيْثُكَ
 إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ - أَيَّتُكَ إِذَا جَاءَ زَيْدٌ - كَيْفَ حَالُكَ - أَيَّانَ يَوْمَ الدِّينِ -
 نَصَرْتُكَ أَمْسِي - مَا رَأَيْتُ زَيْدًا إِذْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ - مَا ضَرَبْتُهُ قَطُّ يَدَ اللَّهِ فَوْقَ
 أَيْدِيهِمْ - جَلَسْتُ فَوْقَ عَمْرٍو - اجْلِسْ حَيْثُ جَلَسَ زَيْدٌ - امْسِ قَدَّامَ بَكْرِ - صَنَعَ
 هَذَا فَوْقَ السَّطْحِ - فَضَلْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ - كَوْرِدْ هَمَّا عِنْدَكَ مَلَكْتُ كَذَا وَكَذَا
 دَرَهَمًا - قُلْتُ لَزَيْدٍ كَيْتٌ وَكَيْتٌ - مَشَيْتُ خَلْفَكَ - قَعَدَ زَيْدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
 لَا أُعْطِيهِ عَوْضٌ - إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ - إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ - جَاءَ زَيْدٌ قَبْلَكَ -
 رَأَيْتُ زَيْدًا قَبْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ - عَرَفْتُ عَمْرًا قَبْلَ - مَا رَأَيْتُهُ بَعْدَ -

فصل بدانکہ اسم برد و ضرب سے معرفہ و نکرہ معرفہ آنت کہ موضوع باشد بکے چیزے
 معین و آل برہفت نوع سے اول مضمرات دوام اعلام چوں زید و عمرو سوم اسمائے
 اشارات چہارم اسمائے موصولہ و این دو قسم را بہمات گویند چہم معرفہ بہ نفا چوں یا رجل
 ششم معرفہ بالف و لام چوں الرجل ہفتہ مضاف یکے ازینہا چوں غلامہ و غلام
 زید و غلام ہذا و غلام الذی عندی و غلام الرجل و نکرہ آنت کہ موضوع
 باشد بکے چیزے غیر معین چوں رجل و قریش۔

اسئلہ ذیل میں معرفہ کی اقسام پہچاننا اور ان جملوں کی ترکیب ترجمہ بھی کرو :

أَنَا يَوْسُفُ - هَذَا أَخِي - هَذَا عَبْدُكَ - حَلَمَ الرَّجُلُ عَوْنَهُ - حِرْفَةُ الْمَرْءِ كَثْرَتُهُ
 كَلَامَ اللَّهِ دَوَاءَ الْقَلْبِ - لَيْنُ الْكَلَامِ قَيْدُ الْقَلْبِ - لَحْنٌ مُسْتَعْفِرُونَ - طَائِفٌ
 مَنِ وَتَّقٍ بِاللَّهِ - صَبْرُكَ يَبْرِثُ الْخَيْرَ - صَمْتُ الْجَاهِلِ سَتْرُهُ - هَذَا مَا
 كَسَرْتُمْ - هَذِهِ أُخْتِي - هُوَ لِأَخِي عَيْنِي - الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ - الزَّكَاةُ

يُرَكَّبِي السَّمَاءَ - الْعَنُقُومُ جَنَّةٌ - الْحَجْرُ مَطْهَرٌ - ذِكْرُ اللَّهِ طَمَازِيئَةُ الْقَلْبِ - لَذِكْرُ اللَّهِ كَبِيرٌ
 اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ - ذِكْرُكُمْ الشَّيْطَانُ يَخُوفُ أَوْلِيَاءَهُ -

بدانکہ اسم برد و صنف ست مذکر و مونث مذکر آنت کہ درو علامت تائینت باشد چوں رَجُلٌ
 و مونث آنت کہ درو علامت تائینت باشد چوں اِمْرَأَةٌ و علامت تائینت چهارست
 تا چوں طَلْحٌ و الف مقصوره چوں حُبْلٌ و الف ممدوده چوں حَمْرَاءٌ و تائے مقدر چوں
 اَرْضٌ کہ در اصل اَرْضَةٌ بوده است بدلیل اَرْضِيَّةٌ زیرا کہ تصغیر اسمارا باصل خود برد و این را
 مونث سماعی گویند و بدانکہ مونث برد و قسم است حقیقی و لفظی حقیقی آنت کہ بازائے او
 حیوانے مذکر باشد چوں اِمْرَأَةٌ کہ بازائے او رَجُلٌ است و نَاقَةٌ کہ بازائے او جَمَلٌ است
 و لفظی آنت کہ بازائے او حیوانے مذکر باشد چوں طَلْمَةٌ و قُوَّةٌ - بدانکہ اسم بر صنف ست
 واحد و مثنی و مجموع واحد آنت کہ دلالت کند بر یکے چوں رَجُلٌ و مثنی آنت کہ دلالت کند
 برد و بسبب آنکہ الف یا یائے ماقبل مفتوح و نونے مکسوره باخراش پیوند چوں رَجُلَانِ و
 رَجُلَيْنِ و مجموع آنت کہ دلالت کند بر بیش از دو بسبب آنکہ تغیرے در واحد کرده باشند
 لفظاً چوں رِجَالٌ یا تقدیراً چوں خُلُكٌ کہ واحدش نیز فُلُكٌ است بر وزن قَعْلٌ و جمعش
 هم قُلُكٌ بر وزن اُسْدٌ -

سوالات

اشکله مندرجہ ذیل میں ہر کلمہ میں مذکر و مونث اور مونث کی قسمیں اور واحد و مثنیٰ و

مجموع کو بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی کرو۔

سَلَامَةُ الْإِنْسَانِ فِي جَنْبِ النَّفْسِ - سَادَةُ الْأُمَّةِ الْفُقَهَاءُ - الدُّنْيَا مَشْتَمُونَ
 بِالرِّزَايَا - هِيَ بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ - السَّمَاءُ مُنْفَطِرَةٌ - الشَّمْسُ تَكْوَرُ - الْقِيَامَةُ
 كَاقْتِةٌ - دَوْلَةُ الْأَرْدَالِ أَفْتَالُ الرِّجَالِ - دَوْلَةُ الْمُلُوكِ الْعَدْلُ - الْمَلِكَةُ عِبَادٌ
 مُكْرَمُونَ - الشَّيْخَانِ أَحْضَلُ الْعَهَابَةِ - مَدِينَةُ الْبَدِينِ - الشَّاةُ تَطِيفَةٌ -

لَبَنُ الْأَنْبَانِ حَرَامٌ - هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ - هَذِهِ امْرَأَةٌ زَيْنٍ - أَرْضُ اللَّهِ رِيسَعَةٌ خَلَقَ
الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ -

بدانکہ جمع باعتبار لفظ بردو قسم است جمع تکسیر و جمع تصحیح - جمع تکسیر آنست کہ بنائے واحد و سلامت
نہا شد چوں رِجَالٌ و مَسَاجِدٌ و ابنیہ جمع تکسیر در ثنائی تسباع تعلق دارد و قیاس رادرو مجامعے
نیست اما در رباعی و خماسی بروزن فَعَالِلٌ آید چوں جَعْفَرٌ و جَعْفَرٌ و جَعْفَرٌ و جَعْفَرٌ و جَعْفَرٌ و جَعْفَرٌ
خامس و جمع تصحیح آنست کہ بنائے واحد و سلامت مانداں بردو قسم است جمع مذکر و جمع مؤنث
جمع مذکر آنست کہ وادے ماقبل مضموم یا یائے ماقبل مکسور و نوئے مفتوح در آخرش پیوندد
چوں مُسْلِمُونَ و مُسْلِمِينَ و جمع مؤنث آنست کہ الفے با تائے باخرش پیوندد چوں مُسْلِمَاتٌ
و بدانکہ جمع باعتبار معنی بردو نوع است جمع قلت و جمع کثرت جمع قلت آنست کہ بر کم ازده
اطلاق کنند و آن را چهار بناست اَفْعَلٌ مَثَلُ اَكْلَبٍ و اَفْعَالٌ چوں اَقْوَالٌ و اَفْعَلَةٌ مَثَلُ
اَعْوَنَةٌ و فَعْلَةٌ چوں غِلْمَةٌ و دو جمع تصحیح بے الف و لام یعنی مُسْلِمُونَ و مُسْلِمَاتٌ و
جمع کثرت آنست کہ برده و بیشتر ازده اطلاق کنند و ابنیہ آن ہر چه غیر ازین شش بناست ،

سوالات

ذیل کی لکھی ہوئی جمع کے صیغوں میں کابجا دو کہ کون جمع تکسیر ہے اور کون جمع تصحیح
اور جمع تصحیح کی کونسی قسم ہے جمع مذکر یا جمع مؤنث اور کون جمع قلت ہے اور کون
جمع کثرت اور کون ثنائی کی جمع ہے اور کون رباعی و خماسی کی - اور ان جمعوں کے
واحد بھی بتاؤ -

مُصْطَفَوْنَ - اَخْبَارٌ - مُتَّقُونَ - قَاتِلَاتٌ - مَضَاجِجٌ - شُمُوسٌ - عَقَارِبٌ - دَرَاهِمٌ
بَرَائِنٌ - سَفَارِجٌ - هَزَائِرٌ - كِبُودٌ - اَبَالٌ - اَذَانٌ - قُدُورٌ - اَبْيَاتٌ - جَفَنَاتٌ
رُكْبٌ - رِقَابٌ - اَعْرَبَةٌ - قُفْرَانٌ - رُكُوبَاتٌ - اَصَابِغٌ - قَنَادِيلٌ - عَصَافِيرٌ
عِزْلَةٌ - حَبَنَاءٌ - عُلَمَاءٌ - رِقَابَاتٌ - غِرْلَانٌ - اَعْلُونَ - مُصْطَفِينَ - دُعَى مُؤَمَّرَةٌ

صَيَاقِلٌ - كَلَالِيْبٌ - سِيْدَرَاتٌ - اَقْطَارٌ - قُدُلٌ - مَنَادِيْلٌ - مَنَارِيْلٌ - اَنْفَسٌ - اَنْجَالٌ
اَلصَّالِحَاتُ -

ذیل کے واحد کے صیغوں کی جمع بناؤ

قَوْلٌ - فِعْلٌ - ضَارِبٌ - مَشْرِقٌ - مُسْلِمَةٌ - صَلَوَةٌ - رَأْسٌ - كَأْسٌ - مِصْبَاحٌ
مَدْخَلٌ - عَيْنٌ - ذَنْبٌ - مَغْرِبٌ - عَلَامٌ - اَبٌ - اَخٌ - اِبْنٌ - بِنْتُ - شَفَاةٌ - فَوْ

فصل بدانکہ اعراب اسم سے است رفع و نصب و جر اسم ممکن باعتبار وجہ اعراب بر شانزده
قسم است اول مفرد منصرف صحیح چوں زَيْنٌ دوم مفرد منصرف جاری مجرے صحیح چوں دَلُوٌ
سوم جمع مکسر منصرف صحیح چوں رِجَالٌ رفع شان لضمہ باشد و نصب لفتحہ و جر بکسرہ چوں جَاءُوا

زَيْنٌ و دَلُوٌ و رِجَالٌ و رَأَيْتُ زَيْنًا و دَلُوًا و رِجَالًا و مَرَرْتُ زَيْنًا و دَلُوًا و رِجَالًا
چهارم جمع ثنوت سالم رفعش لضمہ باشد و نصب و جر بکسرہ چوں هُنَّ مُسْلِمَاتٌ و رَأَيْتُ
مُسْلِمَاتٍ و مَرَرْتُ مُسْلِمَاتٍ پنجم غیر منصرف و آل اسمے ست کہ دو سبب از
اسباب منع صرف درو باشد و اسباب منع صرف نہ است عدل و وصف و تانیث و معرفہ
و عجمہ و جمع و ترکیب و وزن فعل و الف و لوان زائدتان چوں عُمَرُوٌ و اَحْمَرُوٌ و كَالِحَةٌ و زَيْنِيْبٌ
و اِبْرَاهِيْمٌ و مَسَاجِدٌ و مَعْدِيْكِرْتٌ و اَحْمَدٌ و عِمْرَانٌ رفعش لضمہ باشد و نصب
و جر لفتحہ چوں جَاءَ عُمَرُوٌ رَأَيْتُ عُمَرُوٌ مَرَرْتُ بَعْمَرُوٌ -

سوالات

ان تعریفات کو خوب یاد کرو

رفع مبتدا و خبر و فاعل ہونے کے وقت جو معمول کے آخر میں حرف یا حرکت ہو۔

نصب مفعول ہونے کے وقت معمول کے آخر میں حرف یا حرکت ہو۔

جر مضاف الیہ ہونے کے یا حرف جر آنے کے وقت جو معمول کے آخر میں حرف یا حرکت ہو

منصرف وہ اسم جس پر تینوں حرکتیں مع تنوین کے آویں۔

صحیح وہ اسم جس کے آخر میں حرف علت نہ ہو۔

جاری مجرا کے صحیح وہ اسم جس کے آخر میں حرف علت ہو اور ماقبل اسکا ساکن ہو۔

غیر منصرف وہ اسم جس پر کسرہ اور تونین نہ آوے۔

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو اسمِ معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور اگر غیر منصرف ہے تو نواسباب میں سے کون سے دو سبب اُس میں ہیں اور رفع و نصب و جر میں سے کونسی حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو

نَبِيْنَا مُحَمَّدٌ - مَلَكَةٌ مَبْدُوءَةٌ مَبَارَكَةٌ - عُمَانٌ (رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ) ثَالِثُ الْخَلْقَاءِ - قُبُورٌ
 الْعُلَمَاءِ رِيَاضٌ - الْعَصَائِلُ قَائِمَاتٌ - اِنَّا لَكُمُ الْمُسْلِمَاتُ - مَبِيْنٌ اللهُ لَكُمْ الْاَيَاتِ
 اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللهِ - اِسْمَاعِيْلُ ذِي بَيْتِ اللهِ - لَاحِدٌ رِيْحٌ يُوْسُفُ - بَشْرٌ نَاهٍ يَسْحَقُ
 اِسْمُهُ اَحْمَدُ - عَائِشَةُ (رَضِيَ اللهُ عَنْهَا) زَوْجَةُ النَّبِيِّ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
 سَيِّدَةُ النَّسَاءِ فَاطِمَةُ - سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ اِبْرَاهِيْمُ - اَحْسَنُ الْقَصَصِ هَذَا الْقُرْآنُ
 حَيْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُ - الْاَهْلَةُ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ - هَذَا جَزُؤُ ذِيْبٍ - مَعْصُ الْوَالِدِ
 تَدْرِي اُمِّي - اِتَّبِعُوا مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ - اِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ - حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ
 اِجْلُ لَكُمْ الطَّيِّبَاتِ - حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اٰبَاؤُكُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ وَاَخْوَانُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ - اَحْسَنُ
 الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ -

ششم اسمائے ستہ کبرہ در وقتیکہ مضاف باشند بغیر بایں متکلم چون اَبٌ وَاخٌ وَحَسْبُ
 وَهَنْ وَحَسْرٌ وَذُو مَالٍ رَفْعُ شَانِ بَوَاوُ بَاشُدُ وَنَسَبٌ بِالْفِ وَجَرِيَا جَوْلُ جَاءَ اَبُوكَ وَ
 رَأَيْتُ اَبَاكَ وَمَرَرْتُ بِاَبِيكَ هَفْتَمُ مَثْنِي جَوْلُ رَجُلَانِ شَمٌ كِلَاوُ كِلْتَا مَضَانِ بَعْضَرُ
 نَهْمُ اِنْتَانِ وَاِنتَانِ رَفْعُ شَانِ بِالْفِ بَاشُدُ وَنَسَبٌ بِالْفِ وَجَرِيَا بَاقِلِ مَفْتُوحِ جَوْلُ جَاءَ
 رَجُلَانِ وَكِلَاهُمَا وَاِنتَانِ وَرَأَيْتُ رَجُلَيْنِ وَكِلَيْهِمَا وَاِنتَيْنِ وَمَرَرْتُ بِرَجُلَيْنِ
 وَكِلَيْهِمَا وَاِنتَيْنِ -

سوالات

اشکذ کوہ میں ہر ام کو سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور تیغول حالت میں سے کس حالت میں ہے اور ترکیب وترجمہ بھی کرو :

أَبُونَا أَدَمَ - أَبُوكَ رَجُلٌ مَهْلِكٌ - قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ - أَخُونَا عَمْرٌ - اجْتَلْنَا مُسْلِمِينَ - خَضِرٌ
 أَخَاكَ - اضْرِبْ لَهُمْ مَثَلِ الرَّجُلَيْنِ - جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ - أَنَا أَخُوكَ
 جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَجُلٍ آخِيَةً - دَخَلَ مَعَ الْعَبْقَنِ قَتِيَانِ - أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ
 اثْنَيْنِ - أَخُوكَ مِنْ ذَا سَاكٍ - هَذَا إِنْ سَاحِرَانِ - أُطْرَدُ هَاتَيْنِ الْكَلْبَتَيْنِ
 فِيهِمَا عَيْتَانِ نَضَّاحَتَانِ - هُمَا مَدَّ هَاتَيْنِ - هُوَ ذُو عِلْمٍ - زَيْدٌ ذُو عَقْلِ -
 رَأَيْتُ رَجُلًا ذَا فَهْمٍ - مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ذِي لُبٍ - هَذَا أَطْعَامٌ ذُو مِلْجٍ - قُوَّةُ
 اجْتَمَلَ مِنْ فِي زَيْدٍ - حَمُوكَ عَالِيَةٌ - رَأَيْتُ حَمَا فِي الدَّارِ - اسْتَرْتُهُنَّكَ
 خَضِرِي الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا - اشْتَرَيْتُ اللَّحْمَ بِدِرْهَمَيْنِ - بَعْتُ ثَوْبِي
 بِدِينَارَيْنِ - لِيُوسِفَ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيَّ - طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي اثْنَيْنِ -
 دِهِمٌ جَمْعُ مَذْرُومٍ جَمْعُ مُسْلِمُونَ - يَأْزِدُهُمْ أَوْلَادُهُمْ وَعَشْرُونَ تَأْتِعُونَ
 رَفْعُ شَانَ بَوَا قَبْلَ مَضْمُومٍ بَاشِدٌ وَنَسْبٌ وَجَرِيَاءٌ مَاقْبَلُ مَكْسُورٍ جَاءَ مُسْلِمُونَ وَ
 أَوْلَادُهُمْ مَالٍ وَعَشْرُونَ رَجُلًا وَرَأَيْتُ مُسْلِمِينَ وَأَوْلِيَّ مَالٍ وَعَشْرِينَ رَجُلًا
 وَمَرَرْتُ بِمُسْلِمِينَ وَأَوْلِيَّ مَالٍ وَعَشْرِينَ رَجُلًا - سَيَزِدُهُمْ أُمَّ مَقْصُورٍ
 آلُ اسْمُهُ سَتٌ كَمَا فِي آخِرِ الشِّعْرِ مَقْصُورَةٌ بَاشِدٌ جَمْعُ مَوْسَى جَمْعُ غَيْرُهُمْ جَمْعُ مَذْرُومٍ
 مَضْفُوفٌ بِمِثْلِ شَكْلِهِمْ جَمْعُ غِلَاظِي رَفْعُ شَانَ بِمَقْدِيرِ ضَمَّةٍ بَاشِدٌ وَنَسْبٌ بِمَقْدِيرِ فَحَةٍ وَجَمْعُ بَقْدِيرِ
 كَسْرٌ وَدَرْ لَفْظٍ هَيْشَةً يَكْسَانُ بَاشِدٌ جَمْعُ مَوْسَى وَغِلَاظِي وَرَأَيْتُ مَوْسَى وَغِلَاظِي
 وَمَرَرْتُ بِمَوْسَى وَغِلَاظِي :

سوالات

ذیل کے جملوں میں ہر اسم کو عرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور کس حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو

اِنَّهٗ يَآئِدُنْ كَرُّ اَوْ لَوَّ الْاَلْبَابِ - اللهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ - اسْتَغْفِرُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ - هَذَا اَخِي
 قَالَ مُوسَى لِاَخِيهِ - اسْمُهُ يَحْيَى - هَذَا كِتَابِي - هُوَ عَبْدِي - هُوَ لِاَخِي - اُذْكُرْ مَا
 لِعَمَّتِي - رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ - اُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ - لَنْ مُسْتَهْزِؤُونَ -
 لَا تُطِيعُ الْكَافِرِيْنَ - هُوَ خَيْرٌ الْعَالَمِيْنَ - هُمَا وَاَوْعَقِل - مَرَرْتُ بِسَبْعِيْنَ رَجُلًا
 اللهُ يَحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ - بَلَغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ - كَشَفَ الدُّخَانُ بِجَمَالِهِ - لَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ
 الْمُقْسِدِيْنَ - مَا لَ قَلْبِي - رَبِّي اللهُ فَجَزَى الْمُحْسِنِيْنَ - هَذَا اَصْرَاطِي - وَاعْدُ تَأْمُوئِي
 ثَلَاثِيْنَ لَيْلَةً - اُدْخِلِي فِي جَهَنَّمِي - لَا تَقْضُ رُؤْيَاكَ عَلٰى اِخْوَتِكَ -

پانزدہم اسم منقوص وَاں اسمے سے کہ آخرش یائے ماقبل مکسور باشد چوں قاضی رُفْعُ بتقدیر
 ضمه باشد و نصب لفظی و جرش بتقدیر کسرہ چوں جَاءُ القاضی و رَأَيْتُ القاضی و مَرَرْتُ
 بالقاضی - شانزدہم جمع مذکر سالم مضاف بیائے تکلم چوں مُسْلِمِي رُفْعُ بتقدیر و او باشد
 و نصب و جرش بیائے ماقبل مکسور چوں هُوَ لِاَخِي مُسْلِمِي کہ در اصل مُسْلِمُونَ بودن و انبثا
 ساقط شد و او و یا جمع شدہ بودن و سابق ساکن بود و او را بیابا بل کردند و یا را در یاد غام کردند
 مُسْلِمِي شد ضمہ سیم را بکسرہ بل کردند و رَأَيْتُ مُسْلِمِي و مَرَرْتُ بِمُسْلِمِي -

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو بتاؤ کہ سولہ اقسام میں سے کونسی قسم ہے اور
 حالت رُفْعی و نصبی و جری میں سے کس حالت میں ہے

اِقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ - الدَّاعِيَ اللهُ - لَقِيْتُ مُكْرَهِي - اَرَيْنَاہُ آيَاتِنَا - تَوَلَّى
 فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ - اَرَاہُ الْاَيَةَ الْكُبْرٰى - بَعِ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ - هُوَ رَاضٍ
 عَنْكَ - جَاءَهُ الرَّاعِي - قَالَ الْمُسِيْمُ عَبْدُ اللهِ - الْمَعَاصِيْ مُهْلِكَةٌ - تَأْوِي

لَا عَبْدٌ مَا تَعْبُدُونَ - لَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى - يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ -
 أُولَئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ - فَسَوْفَ يُعْطِيهِمُ الطَّعَامَ - لَنْ أَكَلَعَا الْيَوْمَ - أَلَمْ
 تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ - فَهَلْ يُؤْمِنُونَ - لَا تُخْرِجُنِي - لَوْ يُجْعَلُنِي جَبَّارًا لَنْ تَرْضَى عَنْكَ
 الْيَهُودُ - يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ - أُولَئِكَ لَو يُؤْمِنُونَ - لَرَبَّنَا لَوْ أَخِيرْنَا - لِأَنَّهُمْ يَتَجَارَتُونَ
 فَهُمْ يَسْتَبِينَزُونَ - تَبَلَّوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ -

فصل ہدایہ کے محال اعراب برو قسم است لفظی ومعنوی لفظی برہ قسم است حروف و افعال و اسماء
 و اس را در سہ باب یاد کنیم انشاء اللہ تعالیٰ -

باب اول در حروف عاملہ و در و فصل است

فصل اول در حروف عاملہ در آم و آل پنج قسم است قسم اول حروف جرواں ہمدہ است با
 وین و الی و حتی و فی و لام و رب و واد و قسم و تا کے قسم و عن و علی و کان تشبیہ و مذ و
 مند و ما شا و خلا و عا ایں حروف در آم روند و آخرش را بر کنند چون المال لرید -

سوالات

اشملہ مذکورہ میں حروف جواد ان کے عمل و تعلق میں غور کرو اور ترجمہ و ترکیب کرو

مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ - أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ - يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ - أَلَمْ نَكُنْ
 عَلَيْهِمْ - الْحَمْدُ لِلَّهِ - تَاللَّهِ لَا يَكِيدُكَ أَحَدٌ بِمَا كُنْتَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ - رَضُوا عَنْهُ - وَجَاءَ
 زَيْدٌ كَالْقَمْرِ - الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ - عَلَيْكُمْ وَقَارٌ - لَكُمْ حُكُومَةٌ - آدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ
 ذَهَبٍ - اسْتَبْرَأَتْ النَّفْسُ فِي الْيَأْسِ - إِخْفَاءُ الشُّدَايِدِ مِنَ الْمُرُوءَةِ - الْإِنْسَانُ
 مِنَ اللِّسَانِ - تَوَكَّلُوا عَلَيَّ - دَوَاءُ الْقَلْبِ الرِّضَى بِالْقَضَاءِ - لَكُمْ دِينُكُمْ خَيْرٌ مِنَ الْمَالِ
 مَا أَتَقَى فِي سَبِيلِ اللَّهِ - أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ - سُرُورُكَ بِالذِّبْيَانِ عُرُورٌ -
 زِيَارَةُ الضَّعْفَاءِ مِنَ التَّوَاضُعِ - رَأَيْتُ طَلَبَةَ الْعِلْمِ خَلَا زَيْدٍ - مَا رَأَيْتُ مُذْمُومًا

الجمعة - عليك مبيتة - فضلنا بعضهم على بعض - كما في السموات - هلاك المزد
 في العجب - نور المؤمنين من قيام الليل - لهم فيها أزدان مطهرة - يهدى من يشاء
 إلى صراط مستقيم - إلى الله ترجع الأوزار - لا تدخل بيئات حتى تستأذن - لا تقبل حتى
 تتوصلاً - رب عالٍ لقيت - العاقبة للمتقين -

دوم حروف مشبهة بفعل وإن شئت إن وإن وكان وليت ولعل أين حروف
 بالاسم بايد منصوب وجرى مرفوع جمل إن زيد أقاليم زيدا تم إن كويند وكاليم خبر
 إن بدلكم إن وإن حروف تحقيق ست وكان حروف تشبيه ولكن حرف استدراك وليت
 حروف تمنى ولعل حروف ترمي -

سوالات

ذیل کی مثالوں میں حروف مشبہ بفعل کے عمل کو دیکھو اور ہر مثال کی ترکیب ترمجہ کر دو
 إن الله سميع عليم - إنك حليم حكيم - إنك حليم - إن الله شديد العقاب
 والأرض إنما صاحبة - إنهم قاعدون - إنهم قاعدون - علمت
 أن زيد أذهب - أعلم أن الله عزير حكيم - أعلم أن الله شديد العقاب
 وأن الله غفور رحيم - كان زيد أقمر - كان أسد - كأنهم شموس - لعلمهم
 يرجعون - لعلمهم تشكرون - لعل الله يزرقني صلاحاً لعلكم تتقون - ليتني
 كنت تراباً - ليت أخا عمر وحاضراً - لعلمها أخت بكر - إن عبد الله لعل أباهما
 جاهل - علمت أن أخا زيد جاهل - إنك ذو عيال - إنما يتذكر أولوا الألباب -
 أعلم أن الله يحيي الأرض بعد موتها - إن الصلوة تنهى عن الفسائد
 والمنكر - يا ليتني قد مت لحياتي - إن زلزلة الساعة شئ عظيم - إن أبانا
 لفي ضلال مبين - لعل الساعة قريب - إن المؤمنين فائزون إن أئوي
 زيد حاضراً - إن زئيب قائم - ليت بني زيد ينصرون - إن المتقين

فِي جَنَاتٍ وَعَيْوُنٍ -

سوم ماو لا المشبہتان بلیس و آن عمل لیس میکنند چنانکہ گوی ما زید قایم ما زید اسم است
و قایمًا خبر او چہ ارم لائے نفی جنس اسم اس لا اکثر مضان باشد منصوب و خبرش مرفوع
چون لا غلام رَجُلٍ ظَرِيفٌ فِي الدَّارِ و اگر نکره مفرد باشد سنی باشد بر فتح چوں لا رَجُلٍ فِي الدَّارِ
و اگر بعد او معرفه باشد تکرار لا با معرفه دیگر لازم باشد و لامنی باشد یعنی عمل نکند و آن معرفه مرفوع باشد
بابتا چوں لا زیدٌ عِنْدِي و لا عَمْرُوٌ و اگر بعد آن لائے مکره مفرد باشد مکره با نکره دیگر در پنج وجه است
چوں لا حَوْلٌ و لا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ - و لا حَوْلٌ و لا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ - و لا حَوْلٌ و لا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ
و لا حَوْلٌ و لا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ - و لا حَوْلٌ و لا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ -

سوالات

اشکله ذیل میں ماو لا مشبہ بلیس اور لائے نفی جنس کے عمل میں غور کر کے بتاؤ کہ کس

مثال میں کونسی قسم ہے اور ترجمہ و ترکیب کرو

مَا هَذَا بَشَرًا - لَآعْقَلُ لَهُ - لَآدِيْنَ اَرَادَ اِرْحٰلَهُ - لَآ اِيْمَانَ لِمَنْ لَامْرُوَةٌ هَكَهٗ - لَآ اَفْقَرُ
لِلْعَاقِلِ - لَآ اَحْرَمَةَ لِلْعَاسِقِ - لَآ رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ - لَآ عَمَلٌ لِلْقَانِعِ - لَآ اَكْرَامَةَ لِلنَّكَازِبِ -
مَا هُنَّ اَكْمَاتِهِمْ - يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا يَبْعُ فِيْهِ وَا لْاٰخِلَةُ وَا لْاَشْفَاعَةُ - لَامْرُوَةٌ
لِلْمَرْءَةِ - لَآعْقَلُ لِلْكَافِرِ - لَآدِيْنَ لِمَنْ لَآ اِمَانَةٌ هَكَهٗ - مَا هَذَا قَوْلَ الْبَشَرِ - مَا هُمْ
بِحٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ - لَآ اِكْرَامَةَ فِي الدِّيْنِ -

پنجم حروف ندا و آل پنج سمت یا و آیا و هیا و آتی و ہمزہ مفتوحہ و ایں حروف منادا
مضاف را بنصب کنند چوں یا عابد اللہ و مشابہ مضاف را چوں یا خال العاجلہ و نکره غیر
معین را چنانکہ اعمی گوید یا رَجُلًا خَذَّ بِيَدِيْ و منادای مفرد معرفه مبنی باشد بر علامت
رفع چوں یا زید و یا زیدان و یا مُسْلِمُوْنَ و یا مُوسَى و یا قَاضِي -

بدانکہ ای و ہمزو برائے نزدیک است و آیا و ہینا برائے دور و یا عام است۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں منادی کی قسمیں بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب کرو

يَا عَيْشِي خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ - يَوْسُفُ اعْرِضْ عَنْ هَذَا - يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّبَكَ بِرَبِّكَ
 الْكِرِيمِ - يَا عَبْدَ اللَّهِ أَقْبِرِ الْعَبْلَةَ - يَا ذَا النَّمَالِ انْفِقْ مِنْ مَالِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ - يَا
 أَيُّهَا الشَّابُّ اغْتَمِّمْ مِثْبَابَكَ - يَا ذَا الشَّيْبَةِ لَا تَنْهَلْ عَنِ الْمَوْتِ - أَيُّهَا الْخَوِيصُ اقْنَعْ
 فَإِنَّ الصَّاعَةَ كَنْزٌ لَا يَفْنَى - يَا هَذَا الْأَعْفَلَ عَنِ ذِكْرِ اللَّهِ - يَا ضَمْنُ إِزْحَمْنَا - يَا ذَا الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ - يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا تَعْبُدُوا مَا تَعْبُدُونَ - يَا أَدُمُ اسْكُنْ أُمَّتَكَ وَزَوْجَكَ الْجَنَّةَ
 يَا جَاهِلًا اجْهَدْ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ - يَا مُتَعَلِّمَاتِ آدَبِ اسْتَاذِكِ - تَوَبُّوا إِلَى اللَّهِ أَيُّهَا
 الْمُؤْمِنُونَ - أَيُّهَا الْعُلَمَاءُ اخْلَصُوا نِيَّتَكُمْ فِي التَّعْلِيمِ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ
 الَّذِي خَلَقَكُمْ - يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا - يَا أَيُّهَا الدَّاعِي لَا تَجْأُرْ عَنِ الْآدَبِ فِي دُعَايِكَ
فصل دوم در حروف عاملہ در فعل مضارع و آل برود قسم است قسم اول حروفیکہ فعل مضارع را
 نصب کنند و آل چہارت اول آن چوں آریند آن مقوم و آن با فعل بمعنی مصدر باشد
 یعنی آریند قیامتک و بدین سبب او را مصدریہ گویند۔ دوم لکن چوں لکن یخروج زید و لکن
 برائے تاکید نفی است سوم کے چوں آسلمنت کئی آدخل الجنتہ چہارم اذن چوں اذن
 اگر مکت در جواب کہے کہ گوید انا آیتک عدا۔ و بدانکہ آن بعد از شش حروف مقدر
 باشد و فعل مضارع را نصب کند حتی نحو مررت حتی آدخل البلد و لام محمد نحو ما کان اللہ
 لیعدہم و او بمعنی الی ان یا الآن نحو لا کریمتک او تعطی حتی و او و الصرف
 و لام کئی وفاقہ در جواب شش چیز است امر وہی و نفی و استفہام و تمنی و عرض۔ و امثلہا مشہورہ

سوالات

امثلہ ذیل میں ہر مضارع کا ناصب بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی بیان کرو

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُثَبِّتَ لَكُمْ - يُرِيدُ أَنْ يَجْعَلَ مِنَ النَّارِ - زُرْنِي فَأَكْرِمَكَ - مَا كَانَ
 اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ - أَقْبِرِ الصَّلَاةَ فَتَدْخُلِ الْجَنَّةَ - لَا تَعْمَلُ لِلَّهِ قَعْدَابَ - كَيْتَ لِي
 مَا لَا فَاتِقَ مِنْهُ - آيِنُ الْمَاءِ فَأَشْرَبَهُ - لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ كِبْرًا -
 الْأَسْرَلُ بِمَا فَصَّبَ خَيْرًا - يُرِيدُ أَنْ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ - لَا تَنْتَهَ عَنْ خَلْقِي وَتَأْتِي مِثْلَهُ
 يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا - لِأَجْهَدَنَّ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ أَوْ فَوْزَ - أَنْ تَصُومُوا خَيْرًا لَكُمْ
 مَا تَأْتِينَا فَتُحَدِّثُنَا - لَا كَرَمَتِكَ أَوْ تُعْطِينِي حَقِّي -

تسم دوم حرفیکہ فعل مضارع را بجزم کند و آن پنج نسبت کو و کتابت اولی نبی و ان
 شرطیہ چوں کو بیضی و کتابت بیضی و لیضی و لا تضی و ان تضی انضی -

بدانکہ ان در دو جملہ رود چوں ان تضی بآخرت جملہ اول را شرط کو بند و جملہ دوم را جزا
 ان برائے مستقبل است اگرچہ در ماضی رود چوں ان مضربت خبرت و اینجا جزم تقدیری بود
 زیرا کہ ماضی معرب نیست و بدانکہ چوں جزاے شرط جملہ اسمیہ باشد یا امر یا نہی یا دعا فادر جزا
 آوردن لازم بود چنانکہ کوئی ان تاتیتی فانت مکرم - و ان رأیت زیدًا فاکرمه و
 ان اتاک عمرًا فلا تمنه و ان اکرمتني فخراک اللہم خیر -

سوالات

اشکلہ ذیل میں مضارع کے جازم بتلاؤ اور یہ جزا پر جہاں فادخل ہوئی ہے اس

کی وجہ بھی بیان کرو

ان تؤمنوا و تتقوا فلکم اجر عظیم - ان تعد بہم فانتہم عبادک ط و ان تغفر لہم
 فانت انت العزیز الحکیم - لتایدخل الایمان فی قلوبکم - اولیک لویؤمنوا
 ان تصبروا واللہ ینصركم - لا تکفرتدخلی الجنة - اصحیح عملک تدخلی الجنة
 ان تصبروا و تتقوا فان ذلک من عزم الامور - ان جاؤک فاحکموا بینہم -
 ان تکفروا فان اللہ غنی عنکم و ان تشکروا یرضکم - و ان لم تفعلوا اولن

تَفَعَّلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ - خَالَفَ نَفْسَكَ تَسْتَرِيحُ -

بَابُ دَوْمٍ دَرِ عَمَلِ اَفْعَالٍ

بدانکه هیچ فعل غیر عامل نیست و افعال در عمل بردوگونه است قسم اول محروف بدانکه فعل معروض
خواه لازم باشد خواه متعدی فاعل را بر رفع کند چون قَامَ زَيْنٌ وَضَرَبَ عُمَرَ وَوَشَّشَ سَمٌ رَابِحٌ
اول مفعول مطلق را چون قَامَ زَيْنٌ قِيَامًا وَضَرَبَ زَيْنٌ ضَرْبًا دَوْمٌ مَفْعُولٌ فِيهِ رَاجِعٌ
بِغَوَامِ الْجُمُعَةِ وَجَلَسْتُ فَوَقْتُكَ سَوْمٌ مَفْعُولٌ مَعَهُ رَاجِعٌ جَاءَ السَّرْدُ وَالْجَبَابُ اَي مَعَ
الْجَبَابِ چهارم مفعول له را چون قُمْتُ اِكْرَامًا لِزَيْنٍ وَضَرَبْتُهُ تَادِيْبًا بِخَسَمٍ حَالٌ رَا
چون جَاءَ زَيْنٌ رَا كَيْبًا شَبْثُمُ تَمِيْزًا وَفِي كِه دَر نِسْبَتِ فَعْلِ لِفَاعِلٍ اَبِهَامِ بَاشَد چُون طَابَ زَيْنٌ
نَفْسًا اِمَا فَعْلٌ مُتَعَدٍ مَفْعُولٌ بِهِ رَابِحٌ كُنْد چُون ضَرَبَ زَيْنٌ عُمَرَ اَو اِيْن عَمَلِ فَعْلٍ لَزِيْمٌ رَابِحًا
مَفْعُولٌ بِدَانِ اِسْمِ چُون زَيْنٌ دَر ضَرَبَ زَيْنٌ وَ مَفْعُولٌ مَطْلُقٌ مَصْدَرِيست که واقع شود بعد از فعله
و اِن مَصْدَرٌ بَعْنَى اَلِ فَعْلٍ بَاشَد چُون ضَرْبًا دَر ضَرْبَتِ ضَرْبًا وَ قِيَامًا دَر قِيَامَتِ قِيَامًا وَ مَفْعُولٌ فِيهِ
اِسْمِيست که فعل مذکور در واقع شود و اورا ظرف گویند و ظرف بردوگونه است ظرف زمان چون قَامَ
دَر صُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَظَرْفُ مَكَانٍ چُون عِنْدَ دَر جَلَسْتُ عِنْدَكَ وَ مَفْعُولٌ مَعَهُ اِسْمِيست که مذکور
باشد بعد از او و بمناسبت چُون الْجَبَابُ دَر جَاءَ السَّرْدُ وَالْجَبَابُ اَي مَعَ الْجَبَابِ وَ مَفْعُولٌ لِه
اِسْمِيست که دلالت کند بر چیزی که سبب فعل مذکور باشد چُون اِكْرَامًا دَر قُمْتُ اِكْرَامًا لِزَيْنٍ
وَ حَالِ اِسْمِيست که دلالت کند بر بیات فاعل چُون رَا كَيْبًا دَر جَاءَ زَيْنٌ رَا كَيْبًا يَابِرِ سِيئَةٍ
مَفْعُولٌ چُون مَسْتَدَدًا دَر ضَرَبْتُ زَيْنًا مَسْتَدَدًا اَي بَابِرِ سِيئَاتِ هَر دُو چُون رَا كَيْبِيْنِ دَر
لَقِيْتُ زَيْنًا اِنَّا كَيْبِيْنِ وَ فَاعِلٌ وَ مَفْعُولٌ رَا ذُو الْحَالِ گویند و اَلِ غَالِبًا مَعْرُوفٌ بَاشَد وَا كِرَهُ بَاشَد
حَالِ رَا مَقْدَمٌ دَارِنْد چُون جَاءَ فِي رَا كَيْبًا رَجُلٌ وَ حَالِ جَمْلَةٍ نِيْزٌ بَاشَد چَوْنِجِه رَا اَيْتُ الْاَكْبَرِ وَ
هُوَ رَا كِبٌ وَ تَمِيْزًا اِسْمِيست که رفع ابهام کند از عدد چُون عِنْدِي اَحَدٌ عَشْرًا يَا اَزْوَالِ چُون

مگر فاعل را میسر است که پیش از آن فعل باشد
مگر فاعل را میسر است که پیش از آن فعل باشد

besturdbooks.wordpress.com

عِنْدِي رَطْلٌ زَيْتَانِيَا اِزْكِيلِ حِوَلِ عِنْدِي قَفِيْرَانِ بُرَايَا اِرْسَا حِوَلِ مَائِي السَّمَاءِ قَدْرُ
رَاْحَةِ سَمَاءٍ اَوْ مَفْعُوْلٍ بِهَا اَسْمِيَتْ كَمَا فَعَلَ بِرُوْدِ اَوْ قَعِ شُوْدِ حِوَلِ حَضْرَتِ زَيْدٍ عَمْرًا -
بدانکہ اس ہمہ منصوبات بعد از تمامی جملہ باشند و جملہ بفعل و فاعل تمام شود و بدین سبب گویند
کہ التَّنصُوْبُ فَضْلَةٌ -

سوالات

اشکلہ ذیل میں فاعل اور تمام مفعول کی قسمیں اور حال اور تمیز کو بتاؤ اور ہر مثال کی

ترکیب و ترجمہ کرو

أَذْكُرُ وَاللَّهِ ذِكْرُ الْكَثِيْرَاءِ - اِنْعَمَ اللهُ حَقَّ تَقَاتِهِ - لَا تَبْرَحْ جَنِّ تَبْرِجِ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُولَى -
بَشِّرْ نَفْسَكَ بِالظَّفْرِ بَعْدَ الصَّبْرِ - اذْكُرُوا النِّعْمَةَ اللّٰهِيَّةَ عَلَيْكُمْ - سَيَمُوْدُ بَنُوْكَ وَ اَوْ اَصْنَابُ
صَلُّوْا عَلَيَّ وَ سَلِّمُوْا وَسَلِّمًا - يَنْصُرُكَ اللهُ تَصْرًا عَزِيْزًا - جَاءَ زَيْدٌ بِاِكْيَا - اِعْلَمُوْا
اَنْ فَيَكُوْرُ رَسُوْلَ اللهِ - حَلَقَ دِيْنَاكَ فَاْتَهَا زَانِيَةٌ - فَاَزْفُوْرًا اَعْظِيْمًا - سَبِقَ الَّذِيْنَ
اَتَقُوْا رِيْثَهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُوْرًا - مَمْنُوْمٌ يَوْمَ الْحَيْسِ طَلَبًا لِلثَّوَابِ - مِنْ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي
نَفْسَهُ اِتِّغَاءَ مَرْضَاتِ اللهِ - لَا تَتَّبِعُوْا اَخْطَاوَاتِ الشَّيْطَانِ - اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا
هُوَ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَدْزُقُوْنَ فَرِحِيْنَ - اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدًا عَشَرَ كُوْبًا - لَا تَقْتُلُوْا
يُوْسُفَ - اَرْسَلَهُ مَعْنَا غَدًا - جَاءَ وَاَبَا هُوَ عِيْشَاءً يَبْكُوْنَ - يَدْخُلُوْنَ فِيْ
دِيْنِ اللهِ اَفْوَاجًا - حِثَّةٌ يَوْمًا لِيْ يَارِيْتِي - اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ - سَارَ
بِكُرْسِيِّ الرَّبْرِيدِ - اِلَى اُخُوْتِ بَاِكْيَا - تَحَبَّبَ زَيْدٌ عَنِّ عَمْرٍ وَ مَعْرِضًا عَنِّ مَجَالٍ
الْوَلِيْدِ جَوْلَانِ الْبَهَائِيَّةِ جَلَسَ السَّعِيْدُ جِلْسَةَ الْمُؤَدِّبِ - جَلَسَ خَالِدٌ مَثَلِيْنَا
جَلَسَ الرَّشِيْدُ اِمَامَ النَّامُوْنِ - وَصَلَ زَيْدٌ مَدِيْنَةَ السَّلَامِ يَوْمَ السَّبْتِ
حكايات ذیل کا ترجمہ اور ترکیب کرو اور ہر کلمہ کو سولہ اقسام میں سے بتاؤ
کہ کونسی قسم ہے

حکایۃ

قيل لمعروف في مرض موته اوص فقال اذ امت فتصد قوا بقبصتي فاني اريد ان اخرج من الدنيا عرياناً لما دخلتها عرياناً۔

حکایۃ

حكى عن السري انه قال منذ ثلاثين سنة انا في الاستغفار من قولي الحمد لله مرة قيل وكيف ذلك فقال وضر بعد اذ جرت فلقيني رجل فقال لي بما اذنتك فقلت الحمد لله فمنذ ثلاثين سنة انا نادى على ما قلت لاني اردت لنفسى خيراً مما حصل للمسلمين من المصيبة۔

حکایۃ

خرج ابراهيم بن ادهم يوماً منصيداً فافاء ثعلباً وارنباً وهو في طلبه فمتهت به ما تفت يا ابراهيم الهد اخلقت۔

فصل بدانکہ فاعل برد و قسم ست منظر چوں ضرب زینا و مضمر بار چوں ضربت و مضمر مستتر بینی پوشید چوں زیند ضرب کہ فاعل ضرب هو است در ضربت بدانکہ چوں فاعل نوشت حقیقی باشد یا ضمیر نوشت علامت تانیث در فعل لازم باشد چوں قامت و هند و هند قامت آتی ہی و در نظر نوشت غیر حقیقی و در نظر جمع تکسیر دو وجه روا باشد چوں طلوع الشمس و طلعت الشمس و قال الرجال و قالت الرجال و قسم دوم مجهول بدانکہ فعل مجهول بجائے فاعل مفعول بہ ما برقع کند و باقی را نصب چوں ضربت زیند یوم الجمعة امام الامیر ضربت یا شدیداً فی دایرہ تأدیبا و الخشبۃ و فعل مجهول را فعل المالم لیم فاعله گویند و مرزوعش را مفعول المالم لیم فاعله گویند۔

سوالات

ذیل کے جملوں میں فاعل کی قسمیں اور مفعول المالم لیم فاعله کو بتاؤ اور ہر جملہ کی

ترکیب و ترجمہ کرو

قَالَ لِنِسْوَةٍ هَمَّ اللَّهُ رِزْقِي كُلِّي أَحَدٍ - ضَاقَتْ الْأَرْضُ - كَتَبَ عَلَيْكَ الْقِصَاصَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كَتَبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامَ - أَجَلَ لَكُمْ كَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّحْمَتِ - اقْتَرَبَ
الْوَعْدُ الْحَقُّ خَرَّمَ مُوسَى صَعِقًا - ضَرَبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا - يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ
يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ -

فصل بدانکہ فعل متعدی پر چہار قسم است اول متعدی بیک مفعول چون ضَرَبَ زَيْنًا عَمْرًا
دوم متعدی بدو مفعول کہ اقتضای بیک مفعول روا باشد چون آعْطَى وَأَنْجَحَ در معنی او باشد چون
آعْطَيْتُ زَيْنًا إِذْ هَمَّ وَأَنْجَحْتُ زَيْنًا أَنْ يَزِيحَ عَنْ رُءُوسِهِمْ سَمَّومٌ متعدی بدو مفعول کہ تقصاً
بریک مفعول روا نباشد و این در افعال قلوب است چون عَلِمْتُ وَظَنَنْتُ وَحَسِبْتُ وَخَلْتُ
وَزَعَمْتُ وَرَأَيْتُ وَوَجَدْتُ چون عَلِمْتُ زَيْنًا أَفَاضِلًا وَظَنَنْتُ زَيْنًا إِنَّمَا -
چہارم متعدی بسہ مفعول چون آعْلَمَ وَآرَى وَأَنْبَأَ وَآخَبَ وَخَبَّرَ وَتَبَّأَ وَحَدَّثَ چون
آعْلَمَ اللَّهُ زَيْنًا عَمْرًا أَفَاضِلًا بدانکہ این مفعولات مفعول بہ اند و مفعول دوم در باب
عَلِمْتُ و مفعول سوم در باب آعْلَمْتُ و مفعول لہ و مفعول معہ بجائے فاعل نتوانند نہا
و دیگر ہا را شاید و در باب آعْطَيْتُ مفعول اول بمفعول مالم یسم فاعلہ لائق تر باشد -

سوالات

امثلہ ذیل میں فعل متعدی کی قسمیں اور اُس کے مفعول بتاؤ
لَا تَحْسَبَنَّ اللَّهُ عَادًا إِذْ يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ - وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
وَجَدْنَا مَا وَعَدْنَا رَبَّنَا حَقًّا - رَأَيْتِ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا اللَّهُ
يَعْلَمُ إِنَّكَ رَسُولُهُ - ظَنَّ زَيْنٌ بَكْرًا عَالِمًا - أَخْبَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا - كَذَّبَتْ
عَادُ الْمُرْسَلِينَ - رَبَّنَا يَعْلَمُ أَنَّآ لَيْكُم مَّرْسَلُونَ - لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا - يَحْسَبُونَ الْأَحْرَابَ لَكُم يذْهَبُوا بِرِيحِهِمُ اللَّهُ أَعْمَاهُمْ

حَسْرَتًا رَأَيْتُ بَكَدًا فَاضِلًا زَعَمْتُهُ جَاهِلًا لَأَنَّكَ صَاهِبًا - أَحَالَ أَنْتَ مَرِيضًا -
 لَا تَحْبِبُونِي كَذِبًا - أَوْتَى مُوسَى الْكِتَابَ - أُعْطِيَ زَيْدٌ ثَوْبًا - وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا
 فصل بدانکہ افعال ناقصہ مفہدہ اندگان و صائر و ظَلَّ و بَاتَ و أَصْبَحَ و اَضْحَى و اَمْسَى
 و عَادَ و آمَنَ و وَعَدَا و سَاحَّ و مَا نَالَ و مَا انْفَلَكَّ و مَا بَرِحَ و مَا فَتَى و مَا دَامَ
 و لَيْسَ اِسْمٌ اِیْنَ اِفْعَالٌ بِفَاعِلٍ تَهَا تَامٌ و مَحْتَمَجٌ بِاشْتِدَادِ نَجْرٍ بَدَلِ سَبَبِ اِیْهَارِ اِنَا قَصَبٌ گویند
 و در جملہ اسمیہ روند و مسند الیہ را بر فع کنند و مسند را بنصب چل گان زَیْدٌ قَارِئًا و مرفوع را اسم
 گان گویند و منصوب را خبر گان و باقی را بریں قیاس کن -

بدانکہ بعضی ازین افعال در بعضی احوال بفاعل تہا تمام شوند چل گان مَطْرٌ شَدَّ بَارَانَ بَعْنَى
 حَصَلٍ و اَوْرَاكَانَ تَامَةً گویند و گان نائمه نیز باشد -

فصل بدانکہ افعال مقاربه چارست عَسَى و كَادَ و كَرِبَ و اَوْشَكَ و اِسْمٌ اِفْعَالٌ دَر جَمَلَةٍ
 اِسْمِیہ رَوْنِد چل گان اِسْمٌ رَا بَرِیْعٌ فَعٌ كُنْدَ و خَبْرٌ رَا بِنِصْبٍ اِلَّا اَنَّهُ خَبْرٌ اِیْهَارِ فَعْلٍ مُضَارِعٌ بَا شَدَّ بَا
 اَنْ چل عَسَى زَیْدٌ اَنْ یَخْرُجَ یا بے اَنْ چل عَسَى زَیْدٌ یَخْرُجُ و شاید کہ فعل
 مضارع بَا اَنْ فاعل عَسَى باشد و احتیاج بخبر نیفتد چل عَسَى اَنْ یَخْرُجَ زَیْدٌ دَر مَحَلِّ
 رَفْعٍ بَعْنَى مَصْدَرٍ -

سوالات

ذیل کے جملوں میں افعال کے اسم و خبر کو بتاؤ اور افعال مقاربه کے اسم و خبر
 کو بھی بیان کرو اور ہر جملہ کی ترکیب و ترجمہ کرو

كَانَ اللهُ عِلْمًا حَكِيمًا - أَصْبَحَ زَيْدٌ ذَاكِرًا - مَا كَادُوا يَفْعَلُونَ - وَإِنْ لَو تَعَفَّرُوا لَنَا
 وَتَرَعَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَائِبِينَ - كَوْنًا حِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا - لَا تَكُنْ مِنَ الْفَاطِنِينَ
 عَسَى أَنْ يَبْعَثَ رَبُّكَ مَعَا مَا نَحْمُودُ - إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا - كَوْنُوا أَنْصَارَ
 اللهِ - أَصْبَحُوا نَادِمِينَ - اَمْسَى زَيْدٌ قَارِئًا - لَيْسَ عَلَى الْاَعْمَى حَرَجٌ - لَسْتُمْ بِمُؤْمِنِينَ

لَسْتَ عَلَيْهِمْ مُصِطِرٌ - اصْبَحْتُمْ مِنَ الْغَائِبِينَ - عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ لَكُمْ آخِرٌ مِنْهُمْ عَسَىٰ
 أَنْ يَكُونَ لَكُمْ آخِرٌ مِنْهُمْ - عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ خَيْرًا مِنْهُمْ لَأَنْتُمْ كَاذِبِينَ كَفَرُوا - وَمَا كَانُوا
 آدِلِيَاءَ - اصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا - لَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ - ظَلَّ زَيْدٌ مُصَلِّيًا - يَبْتَغُونَ رَبَّهُمْ
 مُتَّعِدًا - ظَلَّتْ أَعْيُنُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ - لَوْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ - يَكَادُ زَيْدٌ أَنْ يَجِيءَ -
 كَطَفِقًا مَبْخِرًا عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ - يُوْشِكُ زَيْدٌ أَنْ يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ عَسَىٰ
 رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ - مَا زَالَ عَمْرُوٌ فَاضِلًا - اجْلِسْ مَا دَامَ زَيْدٌ قَائِمًا - مَا زِلْتَ قَاعِدًا -
 مَا أَنْفَقَ غَلَامٌ بَكْرٍ مَطِيئًا - لَا تَقْتُوْذَا كِرًا -

فصل بدانکہ افعال مدح و ذم چهارست یعنی وَحَبَّذَ اِبْرَأَ مَدْحٌ وَبِئْسَ وَسَاءَ اِبْرَأَ
 ذم و ہرچہ بابعدا فعل باشد از مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم گویند و شرط آن است کہ
 فاعل معرفت بلام باشد چوں یعنی الرَّجُلُ زَيْدٌ یا مضاف بسوے معرفت بلام چوں یعنی
 صَاحِبُ الْقَوْمِ زَيْدٌ یا ضمیر مستتر مبینہ بکرہ منصوبہ چوں یعنی رَجُلًا زَيْدٌ فاعل یعنی هُوَ است
 مسترد یعنی وَرَجُلًا منصوب است بر تیسری زیرا کہ هُوَ مبہم است وَحَبَّذَ اَزَيْدٌ حَبَّ فَعْلٌ مَدْحٌ
 وذا فاعل او و زید مخصوص بالمدح و بئس الرَّجُلُ زَيْدٌ وَسَاءَ الرَّجُلُ عَمْرُوٌ -

فصل بدانکہ افعال تعجب دو صیغہ از ہر صیغہ ثلاثی مجرد باشد - اَوَّلُ مَا أَفْعَلُ چوں مَا أَحْسَنَ
 زَيْدٌ اچہ نیکوست زید تقدیرش اَمَى شَيْءٌ أَحْسَنَ زَيْدٌ اَمَا بَعْنَى اَمَى شَيْءٌ است در محل رفع
 بابتہ او أَحْسَنَ در محل رفع خبر مبتدا و فاعل أَحْسَنَ هُوَ است در مستر و زید المفعول بہ
 دوم اَفْعَلُ بہ چوں أَحْسَنَ بَزَيْدٍ أَحْسَنَ صیغہ امر است بمعنی خبر تقدیرش أَحْسَنَ زَيْدٌ
 ای صَارَ أَحْسَنٌ و بانامدہ است -

سوالات

امثلہ ذیل میں افعال مدح و ذم اور افعال تعجب کو بتاؤ اور ترکیب و ترجمہ کرو
 نَعِمَتِ الْعِبَادِ الْيَتِيمِ - نِعْمَتِ الصَّلَاةِ هَذِهِ - بئس المهاد جهمم - ابصريه و اشبع

مَا أَصْبَرَ فَوْعًا عَلَى النَّارِ - مَا أَحْسَنَ الدِّينَ وَالْدُنْيَا إِذَا اجْتَمَعَا - سَاءَ الرَّجُلُ تَارَكَ
 الصَّلَاةَ - بَشَّ الْعَبْدَ عَبْدًا كَطَعًا - بَشَّتِ الْمَرْءَةَ نَاشِرَةَ الزَّوْجِ - حَبَدَ أَرِيدَ رَاكِبًا
 مَا أَخْلَوْ زَيْدًا - مَا أَقْبَحَ عَمْرًا - لَعَنَ الْعَائِدَ زَيْدٌ - نِعِمَّتِ الشَّابَّةُ هِنْدٌ - بَشَّ الْعَا
 مِرَ عَائِلَ عَلَى عَالِمِهِ - بَشَّ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ - لَعَنَ الْمَاهِلُونَ - سَاءَتِ الْمَرْءَةُ
 حَرِيصَةَ الْمَالِ -

باب سوم در عمل اسماء و ان بایزده قسم است

أَوَّلُ اسْمَاءِ شَرْطِيَّةٍ بِعَيْنِهَا إِنْ كَانَ نِسْبَةٌ مِنْهَا وَمَا وَآيَةٌ وَمَتَى وَآيَةٌ دَائِلَةٌ وَ
 إِذَا مَا وَحَيْثُمَا وَمَهْمَا فَعَلْ مَضَارِعُ رَابِعَةٌ كَنَدَ جَوْنٌ مَنْ تَضَرَّبَ أَصْرَبَ وَمَا تَفَعَّلَ
 أَفْعَلٌ وَآيَةٌ تَجَلَّسَ أَجْلَسَ وَمَتَى لَقَعَا قَعًا وَآيَةٌ شَيْءٌ تَأَخَّلَ أَخْلَى وَآيَةٌ تَكْتَبُ
 أَكْتَبُ إِذَا مَا تَسَاخَرَا سَاخَرَ وَحَيْثُمَا تَقَصَّدَ أَقْصَدَ وَمَهْمَا تَقَعَدَ أَقْعَدَ -

دوم اسماء افعال یعنی ماضی جہل ہیئات و شتان و سترعان اسم رابنا بر فاعلیت
 برقع کنند جہل ہیئات یوم العید ای بعد -

سوم افعال یعنی امر حاضر جہل رُوید و بدله و حیمل و علیک و دوتک و ہا ام
 را بسف کنند بنا بر مفعولیت جہل رُوید زید ای آمهله -

سوالات

امثلہ ذیل کی ترکیب و ترجمہ کرو اور شرط و جزا کو بتاؤ اور اسماء کے شرطیہ کا

عمل بتاؤ اور اسماء افعال کی اقسام بتاؤ

مَنْ يَطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ - مَنْ يُؤْتِ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا - مَا
 تَنَفَّقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نَفْسِكُمْ - مَنْ كَثَرَ كَلَامَهُ كَثَرَ خَطَاؤُهُ - مَنْ حَفَرَ بَيْتًا لِأَخِيهِ
 وَوَقَعَ فِيهَا - مَنْ أَبْعَدَ غَيْبَ نَفْسِهِ شَغَلَ عَنْ غَيْبٍ غَيْرِهِ - مَنْ قَبِحَ شَيْعَ مَنْ

سَكَتَ سَلَوًا مَتَى تَنْصُرِ اللَّهُ تَسْوَدَ قَلْبِكَ - أَيِنَّمَا تَكُونُوا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 تَكُونُوا يُدْرِكُكُمْ الْمَوْتُ - حِينَ تَأْتِيهِمْ أَلْعَابُ اللَّهِ - هَهُمَا مَخْفُوعَا الْمُجْتَمِعِ كَوْنُ اللَّهِ
 حِينَ تَأْتِيهِمْ فَوَلَّوْا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ - أَيِنَّمَا تُولُوا قَتَمٌ وَبِعَا اللَّهُ إِلَيْكَ هَذَا - أَيْنَ
 تَذْهَبُونَ - أَيُّ شَيْءٍ تَشْتَرِي - عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ - شَتَانٌ زَيْدٌ وَعَمْرٌ وَحَيْثُ السَّلَاةُ
 يَقُولُونَ مَتَى هُوَ -

چهارم اسم فاعل بمعنی حال یا استقبال عمل فعل معروف کنه بشرط آنکه اعتماد کرده باشد بر لفظی که
 پیش از او باشد و آن لفظ یا سبت باشد و لازم چوں زین قاتلاً ابوه و در معنی چوں زین
 ضارب ابوه عمر یا موصوف چوں مررت بر محل ضارب ابوه بکرا یا موصول چوں
 جاء فی القاتلاً ابوه و جاء فی الضارب ابوه معمر - یا ذوالحال چوں جاء فی زین
 را کما غلامه فرسایا همزه استفهام چوں اضارب زین عمر یا حرف نفی چوں ما قام
 زین بهان عمل که قام و ضربت میکرد قاتلاً و ضارب میکند -

پنجم اسم مفعول بمعنی حال و استقبال عمل فعل مجهول کنه بشرط اعتماد مذکور چوں زین مضروب
 ابوه و عمر و معطی غلامه درهما و بکر معلوم ابنة فاضلاً و خالد و محبر ابنة
 عمراً فاضلاً بهان عمل که ضربت و معطی و علوه و اخیر میکند مضروب و معطی و
 معلوم و مختبر میکند -

ششم صفت مشبه عمل فعل خود کنه بشرط اعتماد مذکور چوں زین حسن و غلامه بهان عمل که
 حسن میکرد و حسن می کند -

هفتم اسم تفضیل و استعمال ابرر و وجه است به من چوں زین افضل من عمر و یا بالف
 و لام چوں جاء فی زین الی افضل یا باضافت چوں زین افضل القوم و عمل و در فاعل
 باشد و آن هو است فاعل افضل که در مستتر است -

هشتم مصدر بشرط آنکه مفعول مطلق نباشد عمل فعلش کند چوں العجیبی ضربت زین عمراً -

ہم ہم مضاف مضاف الیہ را بجز کند چوں بجاء فی غلام زیند بدانکہ اینجالام بحقیقت مقدرست
زیرا کہ تقدیرش آنست کہ غلام گزیند۔

سوالات

مثلاً ذیل میں اسماء عالمہ کے عمل میں غور کرو اور ان کے معمول بتاؤ اور ترکیب ترجمہ
بھی کرو اور یہ بھی بتاؤ کہ اسم تفضیل کا استعمال تین طریقوں میں سے کس
طریقہ سے ہوا ہے

عَلِيمٌ بِاسْطِ ذُرَايِهِ۔ اِنِّي جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً۔ اِن هُوَ اِلَّا مُتَّبِعٌ وَمَا هُوَ فَعِيْلٌ
وَباطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ۔ اَشْرَفُ الْحَدِيثِ ذِكْرُ اللّٰهِ۔ اَشْرَفُ الْعَمَلِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ
خَيْرُ الْعِلْمِ مَا لَفَعَ خَيْرُ الْاَغْنِيَاءِ مُنْفِعٌ مَّا لَكَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ۔ جَاءَ فِي عَمْرٍو مُعْطِيَا
غَلَامَةً دُرْمًا۔ اِن رِي تِي سَمِعَ الدُّعَاءِ۔ اِن اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ۔ اِن رَبِّكُمْ لَرُؤُوفٌ
رَّحِيْمٌ۔ زَيْنٌ حَسَنٌ اُخُوَةٌ عَمْرٍو عَالِمَةٌ اِبْنَةٌ۔ زَيْنٌ اَحْسَنٌ مِنْ عَمْرٍو۔ نَحْنُ نَقْصُ
عَلَيْكَ اَحْسَنَ النِّقْصِ۔ اَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ۔ هَذَا الْمَسْحُودُ اَرْفَعُ وَ
اَطْوَلُ مِنْ ذَلِكَ۔ اَكْثَرُ هُوَ كَافِرُوْنَ۔ هَذَا الطَّعَامُ اَقْلُ لِحَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَ
الْاَرْضِ الْكَبِيْرِ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ۔ اَيْكُمَا اَحْسَنُ عَمَلًا۔ هُوَ اَهْدَى مِنْهُ۔ مَنْ اَصْدَقُ
مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا۔ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ۔ ذَلِكُمْ اَظْهَرَ لِقُلُوْبِكُمْ۔ تَطْهِيْرُكَ بِدَنِّكَ خَيْرٌ
اِنَّ ذَاكَ اَمَّاكَ مَعْصِيَةٌ كَبِيْرَةٌ۔ زَيْنٌ جَانِحٌ بَطْنُهُ وَ عَمْرٌو عَارِيْدٌ نُهُ مِنْ التَّوْبِ
اَبُوكَ مُعْطَى رَأْسُهُ۔ عَمْرٌو مُطَهَّرٌ تَوْبِيًّا۔

دہم اسم تام تیسرا بنسب کند و تاملی اسم یا بنون باشد چوں ما فی السماء قد در راحتہ
تغابا یا بمقدیر تون چوں عندی احد عشر رجلا و زین اکثر مینک مالا یا بنون
ستین چوں عندی قفیزان بر آیا بنون مع چوں هل نبتکم بالاکخسیرین اعمالا یا
باضافت چوں عندی ملوہ عسلا۔

یازدہم اسمائے کنایہ از عدد و آل دو لفظ است گو و کذا کہ بر دو قسم است: استفہامیہ و خبریہ کم استفہامیہ تمیز را نصب کند و کذا نیز چوں کہ رَجُلًا عِنْدَكَ و عِنْدِي كَذَا اِدْرَهْمًا و کم خبریہ تمیز را بجر کند چوں کہ مَالٍ اَنْفَقْتُ و کَمَا دَارَ مَبْنِيَّتُ و کَلْبٌ مِّنْ جَاذِرٍ تَمِيْزٌ كَخَبْرِيَةٍ آید چوں کہ قولہ تعالیٰ كَمَثَلِ مَلِكٍ فِي السَّمَاوَاتِ۔
قسم دوم در عوالم معنوی بدانکہ عوالم معنوی بر دو قسم است۔

اقل ابتدا یعنی خلوا سم از عوالم لفظی کہ مبتدا و خبر را بر رفع کند چوں زَيْدٌ قَائِمٌ و اِنْجَا گویند کہ زَيْدٌ مبتدا است مرفوع بابتدا و قَائِمٌ خبر مبتدا است مرفوع بابتدا و اِنْجَا و مذہب دیگر است یکے آنکہ ابتدا عامل است در مبتدا و مبتدا در خبر دیگر آنکہ ہر یکے از مبتدا و خبر عامل است در دیگر۔

دوم خلوف فعل مضارع از ناصب و جازم فعل مضارع را بر رفع کند چوں يَضْرِبُ زَيْدٌ اِنْجَا يَضْرِبُ مرفوع است زیرا کہ خالی است از ناصب و جازم تمام شد عوالم نحو بتوفیق اللہ تعالیٰ و عَنَّا۔

سوالات

ان مثالوں میں چند امور بتاؤ۔ تمامی ہر اسم کی کس شے سے ہوئی۔ کم استفہامیہ و خبریہ کو معین کرو مضارع کے عامل کو بیان کرو اور ہر مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو

مَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ - إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً -
فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ - نَارِ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا - اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا - لَيْسَ عِنْدِي
قَدْرُ حِفْظِ حِطَّةٍ - عِنْدَكَ مِلْوَةٌ عَسَلًا - كَمَا مَصَلَّ عَنْ صَلَوَاتِهِمْ غَابِلٌ - كَيْفَ
صَارَتْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ صِيَامِهِمْ نَصِيبٌ - كَمَثَلِ مَلِكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تَعْنِي شَقَاؤُهُمْ
كَمَا رُكِعَتْ صَلَاتُهُمْ - كَمَا يَوْمَ مَا غَابَتْ عَنِّي هُمُوكُمْ وَرُونَ مِنْكُمْ مَالًا - عِنْدِي كَذَا

وَكَلَّمَ- هَذَا إِذْ كَرَّمَ جِبَارِكُ لَا يَسْتَعْلَمُ عَمَّا يَقُولُ وَهُوَ يُسْتَعْلَمُونَ- اللَّهُ يُعَلِّمُوا وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ- يُعَلِّمُوا مَا تَبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ- كَوَيْلٌ مِنَ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا- كَوَيْلٌ مِنَ قَرْيَةٍ عَتَقْتَ عَنْ أَمْرِ رَبِّيَهَا- كَأَيُّنَ مِنْ آيَاتِهِ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ- يَمْشُونَ عَلَيْهَا وَهُمْ لَا يَحْتَسِبُونَ-

خاتمه در فوائد متفرقه که در استقن آل واجب است و آل سه فصل است

فصل اول در توابع بانکه تابع لفظی است که در معنی از لفظ سابق باشد با عراب سابق از یک جهت و لفظ سابق را متبوع گویند و حکم تابع آن است که همیشه در اعراب موافق متبوع باشد و تابع پنج نوع است-

اول صفت و او تابعی است که دلالت کند بر معنی که در متبوع باشد چو *جاءني رجل عالم* یا بر معنی که در متعلق متبوع باشد چو *جاءني رجل حسن* یا *أبوه مثلاً* قسم اول در وجهی موافق متبوع باشد در تعریف و تنکیر و تانیث و افرازد و تشبیه و جمع در رفع و نصب و جر چو *عندي رجل عالم* و *رجلان عالمان* و *رجال عالمان* و *امرأة عالة* و *امرأتان عالمتان* و *بنسوة عالمتان* اما قسم دوم موافق متبوع باشد در پنج چیز تعریف و تنکیر و رفع و نصب و جر چو *جاءني رجل عالم* یا *أبوه* - بدانکه نکره را جمله خبریه صفت توان کرد چو *جاءني رجل عالم* در جمله ضمیریه عائد بکره لازم باشد-

دوم تاکید و او تابعی است که حال متبوع را مقرر گرداند در نسبت یا در شمول تا ماسع را شک نماند و تاکید بر دو قسم است لفظی و معنوی تاکید لفظی تکرار لفظ است چو *زيد زین زین* یا *زيد زین زین* و خبریه *زيد زین* و *ان ان زین* یا *ان ان زین* و تاکید معنوی به نسبت لفظ است *زيد زین* و *عین* و *كلا* و *كلتا* و *محل* و *اجتمعوا* و *الکتم* و *ابتغوا* یا *ابصروا* چو *جاءني زيد لنفسه* و *جاءني الزین* ان *انفسهما* و *جاءني الزین* و *انفسهم* و *عین* و *را بریں*

قیاس کن و جائی الزید ان کلاهما و الیمن ان کلتاهما و کلا و کلتا خاصہ یعنی
و جائی القوم کلهم ما جمعون و التعمون و ابنتعون و ابصعون۔

بدانکہ الکتع و ابصع و ابصع اتباعہ با جمع پس بدون اجمع و مقدم بر جمع نباشد۔
سوم بدل و او تابعیست کہ مقصود بہ نسبت او باشد و بدل بر چهار قسم است بدل الکل و بدل
الاشتمال و بدل الغلط و بدل البعض۔ بدل الکل آن است کہ مدلولش بدل سبب منہ باشد چون
جاء فی زید اخوک و بدل البعض آن است کہ مدلولش جز و سبب منہ باشد چون سلب زید
ثوبہ و بدل الغلط آن است کہ بعد از غلط بلفظ دیگر یاد کنند چون مررت بر جبل حمار
چهارم عطف بحرف و او تابعیست کہ مقصود باشد بہ نسبت با متبوعش بعد از حرف عطف
چون جاء فی زید و عمرو و حروف عطف ده است در فصل سوم یاد کنیم انشاء اللہ تعالیٰ و او را
عطف نسق نیز گویند۔

پنجم عطف بیان و او تابعیست غیر صفت کہ متبوع را روشن گرداند چون اخصو بالذہب
ابو حفص عمرو و فیکہ لعلم مشہور تر باشد و جاء فی زید ابو عمرو و فیکہ کنیت مشہور تر باشد

سوالات

ذیل کی مثالوں میں تابع کی قسمیں بتاؤ اور صفت کی دونوں قسموں اور تاکید

بدل کی قسمیں بھی بیان کرو اور صفت و موصوف میں بتاؤ کہ دس چیزوں

میں سے کس کس شے میں موافقت ہو اور ہر مثال کا ترجمہ ترکیب بھی کرو

اهدنا الصراط المستقیم۔ الحمد للہ رب العالمین۔ الرحمن الرحیم مالک

یوم الدین۔ لکن تصیر علی طعام واحد۔ الملئکة عباد مکرّمون۔ رأیت

رجلاً مصلياً۔ توجوا الی اللہ توبۃ نصوحاً۔ ہذا ان رجلاً عاقلان۔

ہذہ امرؤۃ صالحۃ۔ ہذا الرجل عالیہ ابوہ۔ سبحان الملئکة کلّمہم اجہود

قال موسیٰ لآخینہ ہارون۔ الصلوۃ علی رسولہ محمد والہ واصحابہ

اجمعين - اخذ زيد ماله - يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه - لهو مخففة
 واجر عظيم - عبد الله بن عباس ابن عم رسول الله صلى الله عليه وسلم
 اذكر عبد نادا وذا الايد - سيده النساء فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه
 وسلم - سيد الشهداء حمزة عمن صلى الله عليه وسلم خالد بن الوليد سيده
 الله - كان عثمان ذو النورين حتن رسول الله صلى الله عليه وسلم - واذكر
 عبادنا ابراهيم واسحق ويعقوب اولي الايدي والابصار فيه آيات بينات
 مقام ابراهيم - امير المؤمنين عمر رضي الله عنه ثاني الخلفاء -

**فصل دوم در بیان منصرف و غیر منصرف منصرف آنست که هیچ سبب از اسباب منع صرف
 درو نباشد و غیر منصرف آنست که در سبب از اسباب منع صرف درو باشد و اسباب منع صرف
 نه است عدل و وصف و تائید و معرفه و مجر و جمع و ترکیب و وزن فعل و الف و تون مزید تان
 چنانکه در عمر عدل است و علم و در ثلث و مثلث صفت است و عدل و در طلوعه تائید است
 و علم و در زینب تائید معنوی است و علم و در حبل تائید است بالف مقصوره و در حمراء
 تائید است بالف ممدوده و این مؤنث بجائے دو سبب است در ابراهیم مجر است
 و علم و در مساجد و مصایح جمع منتهی بالجمع بجائے دو سبب است در یکتا ترکیب
 است و علم و در احمد وزن فعل است و علم و در سکران الف و تون زائد تان است و وصف
 و در عثمان الف و تون زائد تان است و علم و تحقیق غیر منصرف از کتب دیگر معلوم شود -**

سوالات

ذیل کی مثالوں میں غیر منصرف اور اسکے اسباب بیان کرو اور مزید ترکیب بھی

ان ابراهيم كان امته - واذكر في الكتاب اسمعيل - جاء سليمان - اسمه احمد
 هذه بقره صفراء - فانكوا اماطاب لكون من النساء مثني وثلث ورباع
 يعلمون له ما يشاء من محاريب وثمانين جاء في زيد وعطشان - كبس

زَيْنَ سَرَاوِيلَ - جَاءَ اخُوَّةُ يُوسُفَ ابْتِنَاءِ حَدِّ اِنَّ ذَاتَ بَحْتَمَرٍ جَعَلَ لَهَا رِدَائِي
 اِنَّ اَدْلَ بَيْتِي وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِمَكَّةَ مُبَارَكًا - تَبَوَّءُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْعِتَابِ
 يَا اَهْلَ يَثْرِبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ - يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ذَكِّرُوا نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
فصل سوم در حروف غیر عالمه و آن شانزده قسم است -

اَوَّلُ حُرُوفِ تَنْبِيهِ وَاِنَّ سَهْمِ اسْتِ الْاَوَّلَا وَاَمَّا وَاَهَا -

دوّم حروف ایجاب و آن شش است نَعَمَ وَاَبَلُ وَاِئِي وَاَجْبِرُ وَاِنَّ -
سَوَم حروف تفسیر و آن دوست اَنِي وَاَنَّ كَقَوْلِهِ تَعَالَى نَادَيْتَاهُ اَنْ يَأْتِيَ اِبْرَاهِيْمَ -
چهارم حروف مصدریه و آن سه است مَا وَاَنْ وَاَنَّ در فعل رُوْد تافل یعنی
مسد باشد -

پنجم حروف تخفیف و آن چهار است اَلَا وَاَهْلَا وَاَوَّلَا وَاَوَّلَا -

ششم حروف توقع و آن قدر است بَرَكٌ تَحْتِ رِوَاضِي وَاَبْرَكٌ تَقْرِيْبٌ مَاضِي بِجَالٍ وَاَبْرَكٌ تَقْلِيْلٌ -

هفتم حروف استفهام و آن سه است مَا وَاَهْمَزَةٌ وَاَهْلٌ -

**هشتم حروف روع و آن کلا است یعنی بازگردانیدن و یعنی حَتَّانِزٌ اَمَةٌ است چون كَلَّأٌ
 سَوَّوْنَ تَعْلَمُوْنَ -**

**نهم حروف تین و آن پنج است تَمَنُّنٌ وَاَتَمَّنُّنٌ وَاَتَمَّنُّنٌ وَاَتَمَّنُّنٌ وَاَتَمَّنُّنٌ وَاَتَمَّنُّنٌ
 مَا اَصْبَحَ بَغِيْرَتُوْنِ فَمَعَاهُ اُسْكُتٌ الْمَسْكُوْتُ الْاَنُّ وَاَمْرٌ جَلُّ يَوْمِيْنِ وَاَمْرٌ جَلُّ
 مُسَلِّمَاتٍ وَاَمْرٌ جَلُّ وَاَمْرٌ جَلُّ وَاَمْرٌ جَلُّ وَاَمْرٌ جَلُّ وَاَمْرٌ جَلُّ وَاَمْرٌ جَلُّ وَاَمْرٌ جَلُّ**

اَقْبَلِي اللّٰوْمَ خَائِلًا وَالْعِتَابَ	وَعُوْنِي اِنَّ اَصْبَحْتُ لَقَدْ اَصْبَحْتُ
---	--

و تونین ترم دسام و فعل و حروف رُوْد اما چهار اولین خاص است باسم -
 دهسوزن تاکید در ترفعل مضارع ثقیله و ضعیفه چون اِضْرِبَنَّ اِضْرِبَنَّ -

یا ز دھو حروف زیادت وال بہت حرفت است ان و آن و ما و لا و من و کاف و باو
لام پہا را خرد در حروف جریا ذکرہ شد۔

دواز دھو حروف شرط وال دواست آتا و لو ا ما ب ر ک تفسیر و فاد جواش لازم باشد
قوله تعالى فِيمَنْ شِئْتُمْ شِقْيٌ وَسَعِيدٌ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فِي النَّارِ وَأَمَّا الَّذِينَ سَعِدُوا
فَ فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ بَرَأْتُمْ اتَّقَاءَ ثانی سبب اتقائے اول چوں لو کان فیهما الہما الا اللہ
لفسدتا۔

سیز دھو لو لا و او موضوع است برکے اتقائے ثانی بسبب وجود اول چوں لعلی
لہلک عمر۔

چہار دھو لام مقومہ برکے تاکید چوں لزین افضل من عمرو۔

پانزدھو ما بے مادام چوں اقوم ما جلس الامیر۔

شانزدھو حروف علت وال دہ است او و او قائم و حتی و اما و او ام و لا و
بل و لکن +

سوالات

اشد ذیل میں حروف عاملہ کی قسمیں بتاؤ اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو +

الانتم موال الشفاء۔ موالا کرمنا اما زین قایم۔ قالوا انعم۔ الست بربکم

قالوا بلی۔ قل ای و ربی انہ لحنی۔ اجل انہ قایم۔ جاء فی زین ای ابو

عمر۔ صاقت الارض بیمار حبت۔ ان تصوموا خیر لکم۔ الو یعلموا ان

اللہ یعلم سیرتہم و یحواہم۔ عینت ان ضرب زین عمرو۔ لولا اذ سمعتموہ

قلتم ما ینکون لنا ان نتکلم بهذا۔ فلا تصلی الصلوات لوقیہا۔ الا تصوم و رضوا

لو ما یح البیت۔ ما ہذہ التماثل الی انتم لها علی کفون۔ احن ہو۔ هل انتم

شاکرون۔ کلا ان الانسان لیطغی۔ فلما ان جاء البشیر القاء علی وجہہم

و بدانکه لفظ غیر موضوع است بهکے صفت و گاه برکے استثناء آید چنانکہ الابرارے استثناء موضوع
 است و گاه در صفت شامل شود و قولہ تعالیٰ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا يُعْنِي غَيْرِ الشُّرُكِيِّينَ وَاللَّهُ
 الْآلَهُ

سوالات

مشد ذیل میں ستنی کی قسمیں اور اس کے اعراب بتاؤ اور ترجمہ و ترکیب بھی کرو
 سَمَّوْنَ الْمَلِيئِينَ الْاَنْبِيَاءِ - اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَى قَوْمٍ مَّجْرُومِيْنَ الْاَزْلَ لُوْطًا - فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَهْلَهُ
 الْاَمْرَةَ عَنَّا - مَا كَانَ جَوَابَ قَوْلِهَا اَلَا اِنَّ قَالُوْا اَخْرَجُوْا آلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ فَاَتَمَّ
 عَذُوْبُنَا اِلَيْكَ الْعٰلَمِيْنَ الَّذِيْ خَلَقْنِيْ - اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْآنٌ مُّبِيْنٌ - كُلُّ شَيْءٍ
 هَالِكٌ اِلَّا وَجْهًا - لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ وَاَحْوَالٌ وَّلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ - لَا مَلْجَا وَّلَا مَنجَا مِنْكَ
 اِلَّا اِلَيْكَ - لَا رَجُلٌ فِي الدَّارِ الْاَرْضِيَّةِ - فَلَئِنْ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا اَخْسِيْنَ عٰمَاتًا
 حِكَايَات ذیل کا اردو میں ترجمہ کرو اور ترکیب بھی کرو اور قواعد پڑھے ہوئے ان
 میں جاری کرو اور ان پر اعراب لگاؤ۔

حکایت کان ابراہیم بن ادھرہ محفوظ کریم فریب جنوری فقال اعطنا من هذا
 العنب فقال ما امرني ب صاحبہ فاخذ يضرب بسوطه فطأ طأ رأسه وقال انظر
 رأس عبي الله فاعجز الرجل ومضى -

حکایت سمعت الجنيد يقول دخلت يوما على السري وهو بيكي فقلت له وما
 يبليكي فقال جاءتني البايحة الصبية فقالت يا ابي هذه ليلة حارة وهذا
 الكوز اعلقه فهنا شو غلبتني عيناي فممت فرأيت جارية حسناء قد نزلت
 من السماء فقلت لمن انت فقالت انا لمن لا يشرب الماء المبرد في
 الكيزان فتناولت الكوز فضربت به الارض فكسرتة -

حکایت مر بشر ببعض الناس فقالوا هذا الرجل لا ينام الليل كله ولا يظفر
 الا في كل ثلاثة ايام مرة فبكي بشر فقيل له لو تبكي فقال لي لا اذكر اني سهوت
 ليلة كاملة ولا اني صمت يوما ولو افطر من ليلة -

حکایت سئل ابو يزيد باي شئ وجدت المعرفة فقال بطن جائع وبدن عار -
حکایت سمعت حاتما الاحم يقول ما من صباح الا والشيطان يقول لي ماذا
 تأكل وماذا تلبس واين تسكن فاقول آكل السموت والبس الكفن اسكن القبر
حکایت حكى عن حاتم الاحم انه قال كنت في بعض الغزوات فاخذني تركي

فأضعفى الذبح فلم يشغل به قلبى بل كنت انظر ماذا يحكوا الله تعالى في قبينما
هو يطلب السكين من خلفه اصابه سهم فقتله وطرحه عنى فقامت سالما -
حكاية كان الجنيد يدخل كل يوم حانوته ويسبل الستر ويصلى بعبادة ركعتين يعود
الى بيته -

حكاية مات صدوق الحمدون وهو عند راسه فلما مات اطفأ حمدون
السراج فقالوا له في مثل هذا الوقت يزداد في السراج الدهن فقال لهم الى هذا الوقت
كان الدين له ومن هذا الوقت صار الدهن للورثة -

حكاية كان ابو الحسين النورى يخرج كل يوم من داره ويحمل الخبز معه ثم
يتصدق به في الطريق ويدخل مسجد ايصلى فيه الى قريب من الظهر ثم يخرج
ويفتقر باب حانوته وليفهم فكان اهله يتوهمون ان ياكل في السوق واهل
السوق يتوهمون ان ياكل في بيته بقى على هذا عشرين سنة -

حكاية قال ابو بكر الوراق من ارض الجوارح بالشهوات غرس في قلبه شجر الندامات
حكاية اجتاز الواسطى يوم الجمعة بباب حانوتى قاصدا الى الجامع فانقطع
شسع نعله فقلت ايها الشيخ اتأذن لى ان اصلم نعلك فقال اصلم فاصلمت
شسع فقال تدرى لوانقطع شسع نعلى قلت لا قال لا لى ما اغتسلت الجمعة
فقلت له يا سيدى ههنا حمام تدخله فقال لاخو فادخلت الحمام فاغتسل -

نصائح متفرقة وخلاصة مختلفة

قال ذوالنون المصرى لا تسكن الحائمة معدة ملئت طعاما - وقال توبة العوام
تكون من الذنوب وتوبة الخواص تكون من الغفلة -

انظر افراسة المؤمن فان ينظر بنور الله - نعم الرفيق التوفيق - لسان الجاهل
مالك له ولسان العاقل مملوك - السامع للغيبة احد المفتابين الدنيا و
الاخرة ضررتان ان ارضيت احدا ههنا استخطت الاخرى -

شر العيلى عمى القلب - الناس اعداء ما جهلوا - السعيد من وعظ بغير افة العلم
النسيان العشق داعل يعرض الال للقلوب الفارغة خيال الامور واساطها - اذا
توا العقل نقص الكلام - سل الجرب ولا تسئل الحكيم -